DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 15-06-2023

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	ملازمین کا انتخاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے کیا جائے، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
02	بلوچستان کے عوام کا سب سے بڑا مسئلہ بیروزگاری ہے،،وزیر اعلیٰ بزنجو	مشرق ودیگر اخبارات
03	روزگار کی فراہمی کیلئے اقدامات عوامی ترجمانی ہے،ضیاء لانگو۔	مشرق ودیگر اخبارات
04	وزیر اعلیٰ بلوچستان نے صوبے کے عوام کی بھرپور ترجمانی کی صوبائی وزراء۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	وفاقی بجٹ میں بلوچستان کی ترقی کیلئے زیادہ حصہ دیا گیا،احسن اقبال۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	سمندری طوفان کے پیش نظر کوئٹہ کراچی سفر سے گریز کی ہدایت۔	آزادی ودیگر اخبارات
07	بھوک ہڑتال پر بیٹھے اساتذہ کی طبیعت خراب ہسپتال جانے سے انکار۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	معاشی ترقی کیلئے خواتین کا ہنرمند ہونا ناگزیر ہے،نور خان محمد حسنی۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان ہائیکورٹ نے وزراء ارکان اسمبلی کو سرکاری گاڑیاں مالکانہ حقوق پر دینے سے روک دیا۔	سینچری ودیگر اخبارات
10	بلوچستان میں آبنوشی کی قلت دور کرنے کیلئے سنجیدہ اقدامات ناگزیر ہیں ارکان اسمبلی۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	تعلیم صحت اور امن وامان کو اولین ترجیح بلوچستان بجٹ کا کل حجم 550 ارب روپے۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	سمندری طوفان آج پاکستان ساحلوں سے ٹکرائے گا کیٹی بندر اور گڈانی کو سخت خطرات لاحق۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	وزیر اعلیٰ کے کوآرڈینیٹر وترجمانوں کے خلاف درخواست پر فیصلہ محفوظ۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	حکومت بتائے ایک سال میں کیا اہداف حاصل کئے مولانا مخلص۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	کرپشن کے خاتمے ترقی وخوشحالی کا حصول ممکن نہیں جماعت اسلامی۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	گورنر کوئٹہ شہر میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا نوٹس لیں قاری مہر اللہ	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان میں 40 وزراء اعلیٰ کسی کو میرا انتظار نہ مجھے پرواہ ہے نواب اسلم رئیسانی۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان

پاک افغان سرحد کے قریب ٹارگٹڈ آپریشن 4 دہشتگرد ہلاک خودکش جیکٹ اسلحہ برآمد،کوئٹہ ملزم پستول کے ساتھ گرفتار،اوستہ محمد شادی میں پسند کا کھانا نہ ملنے پر دوگروہوں میں تصادم ایک ہلاک 15 زخمی،کوئٹہ منشیات کے عادی افراد کے خلاف کاروائی 55 گرفتار،مستونگ نجی اسکول کے باہر کھڑی فورسز کی گاڑی پر دستی بم حملہ،کوئٹہ فائرنگ سے موٹر سائیکل سوار جاں بحق۔

مورخہ 15-06-2023

عوامی مسائل

صوبائی دارالحکومت پانی کا بدترین بحران ٹینکر مافیا کی من مانیاں جاری، ماشکیل پور مسائل کی آماجگاہ عوام کو شدید مشکلات کا سامنا، گوادر کروڑوں روپے کے سولرز مستحقین میں تقسیم نہ ہوسکے۔ خضدار محکمہ بی اینڈ آر دیوالیہ بن چکا ہے، عوامی حلقے۔

اداریہ:

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ نے " **سمندری طوفان خطے کے لئے مشترکہ خطرہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ سمندری طوفان بائپر جوائے پاکستان اور بھارت کے ساحلی علاقوں کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے ایک سو اسی کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والا طوفان ساحلی علاقوں تک آتے آتے ایک سو بیس یا صرف اسی کلومیٹر گھنٹہ کی رفتار کا رہ جائے گا۔ ماہرین موسمیات کے مطابق کراچی سمیت سندھ کے متعدد شہروں میں تیز آندھی اور بارشوں کا امکان ہے بارش جمعرات سے ہفتہ کے روز تک جاری رہنے کا بتایا جا رہا ہے۔ انتہائی شدید سمندری طوفان بائپر جوائے ایک خطرناک اور طاقتور طوفان ہے جو مشرقی وسطی بحیرہ عرب کے اوپر بنا اور توقع ہے کے بھارت و پاکستان کے ساحلی علاقوں کے قریب ختم ہوگا۔ بائپر جوئے ایک ڈویژن سے شروع ہوا جسے سب سے پہلے 6 جون کو انڈیا میٹرولوجیکل ڈپارٹمنٹ (IMD) ایک طوفانی شدت اختیار کرنے سے پہلے ٹوٹ گیا تھا۔

اداریے:

"روزنامہ مشرق کوئٹہ " "**وفاقی بجٹ میں بلوچستان کو خاطر خواہ توجہ نہیں ملی سرکاری ملازمین نے امید یں صوبائی بجٹ سے وابستہ کر لیں** "عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان اسمبلی کا بجٹ اجلاس 16 جون کو طلب کر لیا گیا** " عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Power outages " عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Balochistan Budget a holistic approach to progress " عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

ملازمین کا انتخاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے کیا جائے، گورنر

طویل بیروزگاری سے نوجوان ذہنی کوفت میں مبتلا ہیں، چیئرمین کمیشن سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن مختلف سرکاری محکموں میں اہلیت اور میرٹ کی بنیاد پر آفیسرز کی تعیناتی میں کلیدی کردار کا حامل ہے۔ صوبے کی سطح پر مختلف محکموں میں تعینات ہونے والے آفیسرز کی کارکردگی اور کنٹریبیوشن کا انحصار کمیشن کے ارکان کی دیانتدارانہ سلیکشن پر ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے چیئرمین عبدالسلام خان کی قیادت میں کمیشن ممبرز کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ سردست صوبے کے ڈگری یافتہ نوجوانوں کی کثیر تعداد روزگار کی تلاش میں پھر رہی ہے۔ طویل بے روزگاری کی وجہ سے نوجوان ذہنی کوفت میں مبتلا ہیں۔ ان نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے ساتھ ساتھ ان کی قابلیت کے مطابق مناسب جگہ پر ان کی تعیناتی مشکل مگر ضروری عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے بہتر مستقبل کو یقینی بنانے اور سماج کے ہر شخص کو اس کی صلاحیت کے مطابق مناسب جگہ پر تعینات کرنے میں کمیشن کے ممبرز کو اپنے حصے کا کردار ادا کرنا چاہیے۔ گورنر نے کہا کہ سرکاری ملازمتوں میں بھرتی سے متعلق امیدواروں کی شکایات دور کرنے کا ایک بہتر طریقہ یہ ہے کہ تمام ملازمین کا انتخاب کمیشن کے ذریعے کیا جائے اس طرح بھرتی کے عمل میں میرٹ کی پاسداری اور شفافیت کے عمل کو یقینی بھی بنایا جاسکتا ہے۔ آخر میں چیئرمین کمیشن عبدالسلام خان نے گورنر بلوچستان کو ادارے کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔ دریں اثناء گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت صوبے کے تمام اضلاع بالخصوص دور افتادہ علاقوں میں عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات پہنچانے کیلئے کوشاں ہے۔ صوبے کی قلیل مگر منتشر آبادی کو بنیادی سہولیات پہنچانا یقیناً ایک مشکل کام ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے قلعہ عبداللہ کے سیاسی اور سماجی رہنما یونس خان بولدی کی قیادت میں وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ وفد نے گورنر بلوچستان کو ڈسٹرکٹ قلعہ عبداللہ اور خاص کر علاقہ بولدی کے عوام کو درپیش مسائل و مشکلات سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ اس جدید دور میں علاقے کے لوگ تعلیم، صحت اور صاف پانی کی عدم دستیابی سے دوچار ہیں۔ گورنر بلوچستان نے ان کے مسائل کو غور سے سنا اور ان کے حل کیلئے اپنے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

گورنر بلوچستان سے این ڈی ایم کے وفد سے ملاقات، مسائل سے آگاہ کیا

فورٹ منرو کی بندش سے زمینداروں کو نقصان ہوتا ہے، متبادل لنک روڈ تعمیر کیا جائے، اسفند یار کاکڑ

کوئٹہ (پ ر) نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی جنرل سیکرٹری اسفند یار کاکڑ کی قیادت میں لورالائی کے زمینداروں، ٹرانسپورٹرز اور انجمن آڑھتی کے وفد نے گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ سے ملاقات کی۔ وفد نے سبزیات و میوہ جات کی سیزن اور مون سون بارشوں کے دوران لورالائی ڈیرہ غازی خان روڈ کے فورٹ منرو کے مقام پر بندش سے ہر سال لورالائی اور دیگر علاقوں کے عوام زمینداروں، ٹرانسپورٹروں اور آڑھتیوں کو ہونے والے بھاری نقصانات سے آگاہ کیا۔ اور مطالبہ کیا کہ سبزیات و میوہ جات کے موجودہ سیزن میں اس اہم شاہراہ کو بندش سے بچانے اور پنجاب کے منڈیوں تک بروقت ترسیل کو ممکن بنانے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں اور بیچ کے مقام پر متبادل لنک روڈ تعمیر کیا جائے اور اسی طرح حکومت پنجاب سے اس سلسلے میں رابطہ کیا جائے تاکہ ان کی حدود میں شاہراہ بند نہ ہو۔ وفد نے لورالائی موسیٰ خیل تا تونسہ شاہراہ کی اہمیت و ضرورت بیان کرتے ہوئے اس کی جاری تعمیراتی کام کو ہنگامی بنیادوں پر مکمل کرنے کا مطالبہ کیا۔ گورنر بلوچستان نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ اس سلسلے میں متعلقہ حکام، محکموں کو احکامات جاری کریں گے اور پنجاب حکومت کو بھی آگاہ کیا جائے گا۔ وفد نے گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ملاقات کا وقت دے کر مسائل سنے۔ وفد میں زبیر خان، ملک عالم کدیزئی، بہاؤالدین فیضی، بلوچ خان شامل تھے۔

MASHRIQ QUETTA

صوبے کی قلیل مگر منتشر آبادی کو بنیادی سہولیات پہنچانا مشکل کام ہے، گورنر بلوچستان

صوبے کے بہتر مستقبل کو یقینی بنانے اور سماج کے ہر شخص کو اس کی صلاحیت کے مطابق مناسب کردار ادا کرنا چاہیے، عبدالولی کاکڑ

سرکاری ملازمتوں میں بھرتی سے متعلق امیدواروں کی شکایات دور کرنے کیلئے ملازمین کا انتخاب کمیشن کے ذریعے کیا جائے، گفتگو

تمام اضلاع بالخصوص دور افتادہ علاقوں میں عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات پہنچانے کیلئے کوشاں ہے، گورنر کی وفد سے بات چیت

کوئٹہ (یو این اے) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن مختلف سرکاری محکموں میں اہلیت اور میرٹ کی بنیاد پر آفیسرز کی تعیناتی میں کلیدی کردار کا حامل ہے. صوبے کی سطح پر مختلف محکموں میں تعینات ہونے والے آفیسر......

بقیہ 21 صفحہ نمبر 9 پر

زکی کارکردگی اور کنٹریبیوشن کا انحصار کمیشن کے ارکان کی دیانتدارانہ سلیکشن پر ہے. ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے چیئرمین عبدالسلام خان کی قیادت میں کمیشن ممبرز کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا. اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ سردست صوبے کے ڈگری یافتہ نوجوانوں کی کثیر تعداد روزگار کی تلاش میں پھر رہی ہے. طویل بیروزگاری کی وجہ سے نوجوان ذہنی کوفت میں مبتلا ہیں. ان نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے ساتھ ساتھ ان کی قابلیت کے مطابق مناسب جگہ پر ان کی تعیناتی مشکل مگر ضروری عمل ہے. انہوں نے کہا کہ صوبے کے بہتر مستقبل کو یقینی بنانے اور سماج کے ہر شخص کو اس کی صلاحیت کے مطابق مناسب جگہ پر تعینات کرنے میں کمیشن کے ممبرز کو اپنے حصے کا کردار ادا کرنا چاہیے.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

DATE: 15 JUN 2023

Page No: 2

Governor lauds PSC role in ensuring merit

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar said that the Balochistan Public Service Commission (PSC) plays a key role in the appointment of officers based on merit and competence in various government departments.

The performance and contribution of the officers appointed in various departments at the provincial level depends on the honest selection of the commission members.

He expressed these views while talking to a delegation of commission members led by Balochistan Public Service Commission Chairman Abdul Salik Khan. On this occasion, Governor Balochistan said that a large number of young people with degrees in their hands are looking for employment. Youth are suffe-ing from mental retardation due to long unemployment. Providing employment to these youths as well as placing them in suitable places according to their abilities is a difficult but necessary process.

He said that the members of the commission should play their part in ensuring the better future of the province and appointing every person of the society to the appropriate place according to his ability.

Governor Balochistan said that a better way to remove the complaints of candidates related to recruitment in government jobs is to select all the employees through a commission, thus ensuring the adherence to merit and transparency in the recruitment process.

In the end, Chairman Commission Abdul Salik Khan presented the annual report of the institution to Governor Balochistan.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

DATE: 15 JUN 2023

Page No: 3

گورنر بلوچستان، وزراء اور دیگر کی سیکورٹی محدود کی جائے

وی وی آئی پی آمد ورفت عوام کے لئے عذاب

وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کا مراسلہ

وزیراعلیٰ نے اپنی سیکورٹی محدود کردی، ارکان اسمبلی، چیف سیکرٹری اور آئی جی پولیس کی آمد ورفت کے دوران بھی انتظامات متناسب رکھے جائیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت پر وزیراعلیٰ سیکریٹریٹ سے چیف سیکرٹری کو ارسال کیے گئے مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ یہ امر مشاہدے میں آیا ہے کہ وی وی آئی پی آمد ورفت کے دوران سیکورٹی کے زیادہ انتظامات کیے جاتے ہیں سیکورٹی کے اضافی انتظامات سے نہ صرف ٹریفک متاثر ہوتی ہے بلکہ شہریوں کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جبکہ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ وی وی آئی پی آمد ورفت کے دوران ایمبولنس اور فائر بریگیڈ کی گاڑیاں بھی رش میں پھنس جاتی ہیں، مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ وزیراعلیٰ نے اپنی آمد ورفت کے دوران سیکورٹی انتظامات کو پہلے ہی سے انتہائی محدود کر دیا ہے اور امید ہے کہ عوامی مفاد کے پیش نظر گورنر بلوچستان بھی اپنی آمد ورفت کے دوران سیکورٹی انتظامات محدود کریں گے مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی چیف سیکرٹری اور آئی جی پولیس کی آمد ورفت کے دوران سیکورٹی انتظامات کو متناسب اور معقول کیا جائے اور وی وی آئی پی آمد ورفت میں سیکورٹی مانیٹرنگ کے متبادل ذرائع استعمال کیے جائیں مراسلہ میں چیف سیکرٹری سے کہا گیا ہے کہ وہ اس حوالے سے تمام متعلقہ اداروں کو ضروری ہدایت جاری کریں تاکہ وی وی آئی پی آمد ورفت میں عوامی سہولت ہر صورت مقدم رکھی جاسکے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کے عوام کا سب سے بڑا مسئلہ بیروزگاری ہے، عبدالقدوس بزنجو

بلوچستان کے عوام کو روزگار دینا ہوگا تاکہ وہ ملک قوم کی خدمت کرسکیں جب تک وہ بے روزگار رہیں گے تو وہ ملک قوم کی کیا خدمت کریں گے

وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو کی جانب سے خالی آسامیاں کو متعلقہ سیکرٹریز کی جانب سے ایک ہفتے کے اندر پر کرنے کے احکامات خوش آئند ہیں

ایرانی پٹرول کے فروخت پر پابندی ہٹانا بہت بہترین اقدام ہے کیونکہ سینکڑوں گھرانوں کے نوجوانوں کا روزگار بھی اس سے منسلک ہے، وزیر داخلہ

کوئٹہ (خ ن) وزیرداخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے خالی آسامیاں کو متعلقہ سیکرٹریز کی جانب سے ایک ہفتے کے اندر پر کرنے کے احکامات کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کا بہت خوش آ......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 9 پر

ئین اقدام ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے صوبے کے عوام کی بھرپور انداز میں ترجمانی کی ہے جبکہ بلوچستان کے عوام کا سب سے بڑا مسئلہ بے روزگاری ہے بلوچستان کے عوام کو روزگار دینا ہوگا تاکہ وہ ملک قوم کی خدمت کرسکیں جب تک وہ بے روزگار رہیں گے تو وہ ملک قوم کی کیا خدمت کریں گے وزیرداخلہ بلوچستان کا مزید کہنا تھا کہ ہمارا عزم ہے اور حکومت نے بھی یہی فیصلہ کیا ہے

وی وی آئی پی آمد ورفت کے دوران عوام کی مشکلات کا خیال رکھا جائے

وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کا چیف سیکرٹری کو مراسلہ

وی وی آئی پی آمد ورفت کے دوران سیکورٹی کے زیادہ انتظامات کیے جاتے ہیں، جس سے شہریوں کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے

صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی چیف سیکریٹری اور آئی جی پولیس کی آمد ورفت کے دوران سیکیورٹی انتظامات کو متناسب اور معقول کیا جائے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت پر وزیراعلیٰ سیکریٹریٹ سے چیف سیکریٹری کو ارسال کیے گئے مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ یہ امر مشاہدے میں آیا ہے کہ وی وی آئی آمد ورفت کے دوران سیکورٹی کے زیادہ انتظامات کیے جاتے ہیں......... بقیہ 28 صفحہ نمبر 9 پر

سیکیورٹی کے اضافی انتظامات سے نہ صرف ٹریفک متاثر ہوتی ہے بلکہ شہریوں کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جبکہ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ وی وی آئی پی آمد ورفت کے دوران ایمبولنس اور فائر بریگیڈ کی گاڑیاں بھی رش میں پھنس جاتی ہیں مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ وزیراعلیٰ نے اپنی آمد ورفت کے دوران سیکیورٹی انتظامات کو پہلے ہی سے انتہائی محدود کردیا ہے اور امید ہے

Govt limits security for VVIP movements

Staff Report

QUETTA: On the instructions of Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo on Wednesday, Chief Secretary (CS) Secretariat sent a letter to the secretaries and directed for limiting security arrangements during the VVIP movements.

The additional security arrangements not only affect the traffic but also cause inconvenience to the citizens, while it has often been seen that ambulance and fire brigade vehicles also get stuck in rush during VVIP traffic, said in the letter.

It has been said in the post that the Chief Minister has already restricted the security arrangements during his visit and it is hoped that in view of the public interest, the Governor of Balochistan would also limit the security arrangements during his visit.

The letter said that security preparations should be proportionate and reasonable during the movement of provincial ministers and assembly members.

روزگار کی فراہمی کیلئے اقدامات عوامی ترجمانی ہے، ضیاء لانگو

وزیراعلیٰ کی جانب سے ایرانی تیل کے کاروبار کی اجازت احسن اقدام ہے

کوئٹہ (پ ر) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی خالی آسامیوں کو متعلقہ سیکرٹریز کی جانب سے ایک ہفتے کے اندر پر کرنے کے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کا بہت خوش آئین اقدام ہے وزیراعلیٰ نے صوبے کے عوام کی بھرپور انداز میں ترجمانی کی ہے کیونکہ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ بے روزگاری ہے لوگوں کو روزگار ملے گا تاکہ وہ ملک و قوم کی خدمت کر سکیں وزیر داخلہ نے کہا کہ ہمارا عزم اور حکومت بھی فیصلہ ہے کہ روزگار کی فراہمی میں مزید تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے وزیراعلیٰ کی جانب سے ایرانی تیل کی فروخت پر پابندی ہٹانے کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایرانی تیل کے کاروبار سے لاکھوں افراد کا روزگار وابستہ ہے معروضی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے لوگوں کو کاروبار کی اجازت دی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

وزیراعلیٰ بلوچستان نے صوبے کے عوام کی بھرپور ترجمانی کی، صوبائی وزراء

محکموں میں خالی آسامیوں پر جو انٹرویو ہوئے ان کے آرڈر کیے جائیں، محمد خان لہڑی

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء حاجی محمد خان لہڑی، میر سکندر عمرانی اور پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی بشریٰ رند نے کہا ہے کہ بلوچستان سے بے روزگاری کے خاتمے کیلئے ضروری ہے کہ تمام محکموں میں خالی آسامیوں پر جو انٹرویو ہوئے ان کے آرڈر کیے جائیں جبکہ مزید انٹرویو مقرر کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں .... بقیہ نمبر 38 صفحہ 9 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے خالی آسامیوں کو متعلقہ سیکرٹریز کی جانب سے ایک ہفتے کے اندر پر کرنے کے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کا بہت خوش آئین اقدام ہے یہ بات انہوں نے مشترکہ بیان جاری کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے یہ ثابت کیا کہ انہوں نے عوام دوست اور اصولوں پر مبنی فیصلے کرتے ہیں ان کے فیصلوں کی وجہ سے عوام کو ریلیف بھی مل رہا ہے

وفاقی بجٹ میں بلوچستان کی ترقی کیلئے زیادہ حصہ دیا گیا، احسن اقبال

گزشتہ چار سالوں میں گوادر پر کوئی پیشرفت نہیں ہوسکی، بجلی اور پانی کے وہ منصوبے جو 2018 میں مکمل ہونا تھے وہ وہیں کے وہیں رکے رہے

بجٹ میں تعلیم، صحت، سماجی شعبے کے لئے ایک بڑی رقم مختص کی گئی تاکہ بلوچستان عوام کو ضروری سہولیات میسر کی جاسکیں، وفاقی وزیر کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ / اسلام آباد (یو این اے) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی و اصلاحات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ گزشتہ چار سالوں میں گوادر پر کوئی پیشرفت نہیں ہوسکی بجلی اور پانی کے وہ منصوبے جو 2018 میں مکمل ہونا تھے وہ وہیں کے وہیں رکے رہے۔ گوادر کے منصوبوں کو کیوں روک کر رکھا گیا یہ ایک بڑا سوالیہ نشان ہے جس کا جواب گزشتہ حکومت کو دینا ہے، حالیہ بجٹ میں صوبہ بلوچستان کو ترقیاتی بجٹ میں سب سے زیادہ حصہ دیا گیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر منصوبوں پر پیشرفت کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ ا........ بقیہ نمبر 46 صفحہ 9 پر

اجلاس میں وفاقی و صوبائی وزارتوں اور تمام سٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ 2015 میں گوادر کی ترقی کے لئے جو اہداف مقرر کئے گئے تھے وہ تبدیلی کی نذر ہوگئے، وفاقی وزیر نے کہا کہ حالیہ بجٹ میں صوبہ بلوچستان کو ترقیاتی بجٹ میں سب سے زیادہ حصہ دیا گیا، بجٹ میں تعلیم، صحت، سماجی شعبے کے لئے ایک بڑی رقم مختص کی گئی تاکہ بلوچستان عوام کو ضروری سہولیات میسر کی جاسکیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 15 JUN 2023

Page No: 6

بلوچستان ہائیکورٹ نے وزراء، ارکان اسمبلی کو سرکاری گاڑیاں مالکانہ حقوق پر دینے سے روکدیا

شاہی حکم پر عملدرآمد چند دنوں میں شروع ہوگا، نگراں وزراء کیلئے دوبارہ نئی گاڑیاں خریدنی جائیں گی، درخواست گزار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس محمد عامر نواز رانا پر مشتمل بینچ نے صوبائی وزراء، مشیروں اور ارکان اسمبلی کو سرکاری گاڑیاں مالکانہ حقوق پر دینے کے عمل کو روکنے کا حکم دیتے حکومت بلوچستان و دیگر متعلقہ حکام کو نوٹسز جاری کر دیئے۔ عدالت نے یہ حکم بایزید خان خروٹی کی جانب سے دائر درخواست کی سماعت کے دوران جاری کیا۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا کہ حکومت بلوچستان نے صوبائی وزراء، مشیروں اپوزیشن لیڈر اور بلوچستان اسمبلی کے چیئرمینوں کو سرکاری گاڑیاں مارکیٹ ریٹ پر مالکانہ حقوق پر دینے کا فیصلہ کیا ہے، لوٹ سیل پروگرام کے تحت کوئٹہ بلوچستان کابینہ نے وزراء اور مشیروں کے زیر استعمال تمام گاڑیوں کو کاغذات میں مارکیٹ ریٹ پر دکھا کر وزیروں اور مشیروں کو اونے پونے داموں دینے کا خلاف قانون حکم صادر کر دیا ہے۔ اس حکم پر عملدرآمد چند دنوں میں شروع کیا جا رہا ہوگا اور اس کے بعد نگراں وزراء کے لیے دوبارہ مارکیٹ سے نئی گاڑیاں خریدنے پر مجبور ہوگا جو خزانے پر بوجھ اور خزانے کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہوگا درخواست میں کہا گیا کہ اپوزیشن لیڈر ملک سکندر ایڈووکیٹ بھی اس دوڑ میں پیچھے نہیں رہے اور اس لوٹ سیل میں حصہ لینے کیلئے وزیراعلیٰ سے باقاعدہ خط سیکرٹری اسمبلی کے نام لے کر آئے ہیں، وزیراعلیٰ نے اپوزیشن لیڈر کی درخواست پر سیکرٹری اسمبلی کے نام 7 فروری 2023 پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ کے دستخط سے ایک ڈائریکٹیو سیکرٹری کو ارسال کیا ہے اور ان کا بھی یہ مطالبہ ہے کہ ان کو بھی وزراء اور مشیروں کی طرز پر زیر استعمال سرکاری گاڑی جس کی مالیت تقریباً 92 لاکھ روپے ہے اونے پونے داموں دی جائے، وزیراعلیٰ گویا شہنشاہ بلوچستان ہو گئے ہیں ان کے خلاف قانون حکم کی بجا آوری لاتے ہوئے سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی کو 13 فروری کو خط لکھ دیا۔ اسمبلی رولز کا پیرا 10 کہتا ہے کہ آفیشل ٹرانسپورٹ برائے چیئرمین کمیٹیز 1800 سی سی کی اجازت دیتا ہے، رولز کی کاپی درخواست کے ساتھ منسلک ہے، یہاں پر تحریر ہے کہ 1800 سی سی سے کوئی بڑی گاڑی ان کو استعمال کیلئے نہیں دی جا سکتی ہے لیکن 34 سی سی کی گاڑیاں بھی چیئرمینوں کو دینے کے عمل کو قانونی قرار دیا ہے اب ایسے شاہانہ فیصلوں کے خلاف معزز عدالت عالیہ بلوچستان کے علاوہ کونسی جگہ ہے جہاں اس شہنشاہیت جیسے فیصلے کو چیلنج کیا جائے۔ درخواست میں عدالت عالیہ سے استدعا کی گئی کہ ارکان اسمبلی اور وزراء کو سرکاری گاڑیاں اونے پونے داموں دینے کا عمل کالعدم قرار دیا جائے۔ عدالت نے چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی سیکرٹری بلوچستان اسمبلی سمیت دیگر فریقین کو نوٹسز جاری کرتے ہوئے سماعت ملتوی کر دی۔

سمندری طوفان کے پیش نظر کوئٹہ کراچی سفر سے گریز کی ہدایت

خضدار (غ ن) سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی قلات کے ایک اعلامیہ میں ٹرانسپورٹروں کو آگاہ کیا گیا ہے کہ محکمہ موسمیات کی پیشن گوئی کے مطابق آئندہ 48 سے 72 گھنٹوں کے دوران سمندری طوفان کا خدشہ ہے لہٰذا مسافر بس مالکان اس دوران کوئٹہ تا کراچی اور گنداوی کی طرف سفر سے گریز کریں تاکہ کسی بھی قسم کے نقصان اور پریشانی سے بچا جا سکے۔

زیارت ریذیڈنسی میں 18 جون کو ثقافتی میلہ ہوگا

کوئٹہ (غ ن) ڈیپارٹمنٹ آف کلچر حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام زیارت ریذیڈنسی کے مقام پر 18 جون 2023 کو ایک شاندار ثقافتی میلہ کا اہتمام کیا جا رہا ہے، جس میں میوزیکل نائٹ، مزاحیہ خاکے، ثقافتی سٹال، پشتو اتن چاپ اور ثقافتی کھیلوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے جس میں معروف فنکار اختر چنال، شفیع ایثار، اسماعیل قربانی اور انیل بخش میوزیکل نائٹ میں اپنے فن کا مظاہرہ کریں گے اور اس کے علاوہ امان اللہ ناصر، حبیب پائینزئی، کلیم اچکزئی اور عبداللہ غزنوی پشتو مزاحیہ خاکے پیش کریں گے پروگرام صبح دس 10 سے رات 10 بجے تک جاری رہیگا۔ میوزیکل نائٹ رات 8 بجے شروع ہوگا۔

بھوک ہڑتال پر بیٹھے اساتذہ کی طبیعت خراب، ہسپتال جانے سے انکار

جلد سخت لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا، رہنماؤں کا خطاب، ارکان اسمبلی کا اظہار یکجہتی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے زیر اہتمام مطالبات کے حق میں بلوچستان اسمبلی کے سامنے تادم مرگ بھوک ہڑتال آٹھویں روز بھی جاری رہی۔ بدھ کو بھی حاجی نظام الدین کاکڑ، فتح خان مندوخیل، محمد عارف ترین، سردار عبدالوہاب، یعقوب خان ترین، محبوب جمالی، محمد نور دمڑ، مہرگل بلوچ، خان داد کاکڑ، ظاہر شاہ، سردار اشرف و دیگر نے تادم مرگ بھوک ہڑتال جاری رکھی، بھوک ہڑتال پر بیٹھے کئی اساتذہ کی طبیعت خراب ہونے کے باوجود اساتذہ نے طبی امداد کیلئے اسپتال جانے سے انکار کر دیا جس پر ڈاکٹروں نے بھوک ہڑتالی اساتذہ کو کیمپ میں آ کر ابتدائی طبی امداد فراہم کی۔ بدھ کو صوبائی مشیر اطلاعات مٹھا خان کاکڑ، رکن صوبائی اسمبلی احمد نواز بلوچ، سیسا بلوچستان کے صدر قاسم خان کاکڑ، سول سیکرٹریٹ آفیسرز ایسوسی ایشن کے صدر عبدالمالک، اے این پی کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری رشید خان ناصر، محراب لالا، ژوب کے صدر انور مندوخیل، برنائی کے ولی داد میانی، جمعیت علمائے اسلام کے سینئر رہنما ڈاکٹر نواز کبزئی، شہید باز محمد فاؤنڈیشن کے صدر ڈاکٹر لعل کاکڑ سمیت مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں، وکلاء، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور دیگر مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والوں کی بڑی تعداد نے احتجاجی کیمپ کا دورہ کر کے اساتذہ سے اظہار یکجہتی کیا اور انہیں ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ احتجاجی کیمپ میں اساتذہ کرام سے خطاب کرتے ہوئے گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے مرکزی صدر حاجی حبیب الرحمن مردانزئی، چیئرمین مشاورتی کونسل میر شہباز خان قلندرانی، سیکرٹری جنرل سجاد حسین رند، چیف آرگنائزر حاجی محمد یونس کاکڑ، سینئر نائب صدر گل باران حسنی، مومن خان ترین، حاجی نواب خان، مرتضیٰ محمد شہی، محمد ابراہیم بارچی، طارق عزیز مگسی، شہزادہ کاکڑ، ثناء اللہ سالانی، جمیل الدین کاکڑ اور محمد صدیق مشوانی نے کہا کہ ہمیں دیوار سے لگانے کی ناکام کوشش کی جا رہی ہے جائز مطالبات کے حق میں اساتذہ کو تادم مرگ بھوک ہڑتال پر بیٹھے آٹھ دن گزر چکے ہیں جس کی وجہ سے ان کی زندگیوں کو شدید خطرات لاحق ہیں۔ ہم تادم مرگ بھوک ہڑتال پر بیٹھے اساتذہ کو حکمرانوں اور بیوروکریسی کے رحم و کرم پر ہرگز نہیں چھوڑیں گے، آئندہ کے سخت لائحہ عمل کا اعلان بہت جلد کریں گے جس کے بعد حالات خراب ہونے کی تمام تر ذمہ داری حکمرانوں اور بیوروکریسی پر عائد ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ جائز مطالبات سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوں گے، اب بھی حکمرانوں اور بیوروکریسی کے پاس وقت ہے فوری طور پر جائز مطالبات کے حل کا نوٹیفکیشن جاری کریں بصورت دیگر جی ٹی اے پی سخت احتجاج کی کال دینے پر مجبور ہوگی اور احتجاج اس وقت تک جاری رہے گا جب تک مطالبات پر عملدرآمد کا نوٹیفکیشن نہیں مل جاتا۔

معاشی ترقی کیلئے خواتین کا ہنرمند ہونا ناگزیر ہے، نور خان محمد حسنی

کامیابی کیلئے فنی تعلیم کے فروغ کو فوقیت دینی ہوگی، انڈسٹریل ہوم کھیل مستونگ کا دورہ

مستونگ (غ ن) ریجنل ڈائریکٹر صوبائی محتسب قلات ریجن بمقام خضدار نور خان محمد حسنی نے کہا ہے کہ معاشی ترقی کیلئے خواتین کا ہنرمند ہونا ناگزیر ہے، خواتین کی شمولیت کے بغیر معاشی ترقی کا حصول ممکن نہیں۔ کامیابی کا راز صرف تعلیم کے حصول اور فروغ میں ہی پوشیدہ نہیں بلکہ اس سے ایک قدم اور آگے بڑھ کر فنی تعلیم کے فروغ کو فوقیت دینی ہوگی ان خیالات کا اظہار انھوں نے انڈسٹریل ہوم کھیل مستونگ کے دورے کے موقع پر کیا اس موقع پر انڈسٹریل ہوم کے اسٹاف نے انہیں ادارے کے حوالے سے بریفنگ دی، نور خان محمد حسنی نے ادارے کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ خواتین کو ہنرمند بنانے کے لیے حکومتی سطح پر مزید اقدامات کرنے کی ضرورت کرنے ہے۔ انڈسٹریل ہوم کھیل مستونگ کے دورے پر معلوم ہوا کہ ادارہ اس وقت سنگین مشکلات سے دوچار ہے بلڈنگ، مشینری سامان کے علاوہ ایک انتہائی اہمیت کی حامل وجہ یہ بھی ہے کہ ادارہ کا ڈی ڈی او پاور ادارہ کی سربراہ کے بجائے کسی اور کے پاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ تفصیلی لیٹر کے ذریعے محکمہ لیبر اینڈ مین پاور کے اعلیٰ حکام کو اس سنگین صورتحال سے آگاہ کروں گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان انٹرڈسٹرکٹ کرکٹ ٹورنامنٹ جلد شروع کیا جائے گا، سیکرٹری کھیل

صوبے کا ٹیلنٹ ابھرے گا، کرکٹ کی مقبولیت کو دیکھتے ہوئے یہ اقدام اٹھایا ہے، اسحاق جمالی کی بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکرٹری کھیل محمد اسحاق جمالی نے کہا ہے کہ محکمہ کھیل نے نیشنل گیمز کے کامیاب انعقاد کے بعد صوبے کے باصلاحیت کرکٹ کھلاڑیوں کو بھی مواقع فراہم کرنے کا عزم کیا ہے اس حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان انٹرڈسٹرکٹ کرکٹ ٹورنامنٹ جلد شروع کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان انٹرڈسٹرکٹ کرکٹ ٹورنامنٹ جلد شروع کیا جائے گا اس ٹورنامنٹ میں 16 ٹیمیں حصہ لیں گی جس میں کوئٹہ کی دو ٹیمیں جبکہ پاکستان کرکٹ بورڈ کے ساتھ رجسٹرڈ دیگر ڈسٹرکٹس کی 14 ٹیموں کو شامل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تمام کھیلوں پر یکساں توجہ دی جا رہی ہے کرکٹ کے کھیل کی مقبولیت کو دیکھتے ہوئے یہ اقدام اٹھایا ہے اس ٹورنامنٹ سے بلوچستان کا ٹیلنٹ ابھر کر سامنے آئے گا اس ٹورنامنٹ کے بعد [illegible] کرکٹ کا بھی گولڈ کپ منعقد ہوگا جس میں پاکستان بھر سے بہترین نیشنل و انٹرنیشنل کھلاڑی اور ٹیمیں شرکت کریں گی کرکٹ گولڈ کپ میں وزیراعلیٰ بلوچستان انٹرڈسٹرکٹ کرکٹ ٹورنامنٹ کی سیمی فائنل تک رسائی حاصل کرنے والی ٹیمیں کوالیفائی کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ کھلاڑی تیار رہیں حکومت بلوچستان آپ کو بھرپور مواقع فراہم کرے گی تاکہ آپ کا ٹیلنٹ دنیا بھر میں اجاگر ہو سکے۔

دکی: کوئلہ کان میں پھنسے 2 کانکنوں میں سے ایک لاش 42 ویں روز نکال لی گئی

4 مئی کو سیلابی ریلہ کان میں داخل ہوا دونوں 900 فٹ کی گہرائی میں پھنس گئے تھے، دوسرے کی تلاش جاری

دکی (نامہ نگار) کوئلے کی کان میں پھنسے دو کانکنوں میں سے ایک کانکن کی لاش 42 ویں روز نکال لی گئی، دوسرے کی تلاش جاری ہے۔ تفصیلات کے مطابق کول مائنز ایریا معراجہ میں 4 مئی کو بارش کے باعث سیلابی ریلہ کوئلے کی کان میں داخل ہونے کی وجہ سے دو کانکن کان کے اندر 900 فٹ کی گہرائی میں پھنس گئے تھے جن کو ریسکیو کرنے کے لئے ڈپٹی کمشنر دکی صاحبزادہ نجیب اللہ کی زیر نگرانی اسسٹنٹ کمشنر محمد حنیف کاکڑ انسپکٹر آف مائنز مقصود احمد حسنی صابر کاکڑ ضلعی انتظامیہ ایف سی اور قبائلی رہنما سردار اکبر خان کماتیل مائنز ٹیموں مقامی مزدوروں نے ریسکیو آپریشن میں حصہ لیا اور کانکنوں کو ریسکیو کرنے کے لئے 42 روز سے شب و روز جدوجہد میں مصروف تھے آخرکار ان کی کوششیں رنگ لائیں اور 42 ویں روز ایک کانکن کی لاش برآمد کر کے کان سے نکال لی گئی جو زیر زمین کیچڑ میں دب گئی تھی جبکہ دوسرے کانکن کی تلاش جاری ہے، امید ہے جلد دوسرے کانکن کی لاش بھی برآمد کر لی جائیگی۔ یاد رہے کہ 4 مئی کو سیلابی ریلہ کان کے اندر داخل ہونے کے دو کانکن باعث پھنس گئے تھے، متاثرہ کان کے مقام پر ڈپٹی کمشنر، ضلعی انتظامیہ و دیگر نے کیمپ لگا کر امدادی مزدور ٹیموں کو ادویات راشن اور ایمبولینس کی سہولیات مہیا کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ایک کانکن کی لاش برآمد ہونا ریسکیو آپریشن میں حصہ لینے والی ضلعی انتظامیہ ایف سی اور مقامی مزدوروں کی مسلسل جدوجہد کا نتیجہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 15 JUN 2023 Page No: 7

بلوچستان میں آبنوشی کی قلت دور کرنے کیلئے سنجیدہ اقدامات ناگزیر ہیں، ارکان اسمبلی

ٹیوب ویلوں اور واٹر سپلائی سکیموں کے لئے توانائی کی عدم فراہمی کی وجہ سے مسائل جنم لے رہے ہیں، ملک سکندر خان، ملک نصیر شاہوانی، اختر حسین لانگو و دیگر

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی خصوصی ہدایت پر کیسکو پی ایچ ای اور واسا سے متعلق عوامی مسائل اور انکے حل سے متعلق جائزہ اجلاس میں اپوزیشن لیڈر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ، ارکان اسمبلی ملک نصیر احمد شاہوانی، اختر حسین لانگو، میر اکبر مینگل، احمد نواز بلوچ، زابد ریکی، میر یونس عزیز زہری، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری عمران گچکی، سی ای او کیسکو عبدالکریم جمالی، ایم ڈی واسا حامد لطیف رانا اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں ارکان اسمبلی کے حلقوں میں غیر فعال ٹیوب ویلوں کی فعالی کے لیے ٹرانسفارمرز کی تنصیب اور آمرمت، اوور لوڈ ٹرانسفارمرز کی بائفرکیشن اور متعلقہ اسکیمات کے لئے فنڈز کے اجراء کے باوجود بھی اسکیمات کی بروقت تکمیل میں درپیش مسائل کا جائزہ لیا گیا قائد حزب اختلاف اور ارکان صوبائی اسمبلی نے اس موقع پر اپنے اپنے حلقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی بروقت عدم تکمیل کے باعث پیش آنے والے مسائل اور تاخیر پر اپنے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ٹیوب ویلوں اور واٹر سپلائی سکیموں کے لئے توانائی کی عدم فراہمی کی وجہ سے انکے حلقوں میں قلت آب کے مسائل جنم لے رہے ہیں جس کے لئے سنجیدہ اقدامات کرنے کی ضرورت ہے اجلاس میں ارکان اسمبلی نے اپنے حلقوں میں متعلقہ اسکیمات کی فہرست دیتے ہوئے ان اسکیمات پر پیش رفت تیز کرنے کی درخواست کی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ارکان اسمبلی اپنے متعلقہ حلقوں کے حوالے سے درپیش مسائل کو سی ای او کیسکو کے ساتھ بیٹھ کر حل کرینگے جبکہ صوبائی حکومت وفاقی حکومت کو اس حوالے سے رائج متعلقہ پالیسی پر نظر ثانی کا کہے گی تاکہ محکمہ توانائی خود فنڈز کا اجراء کرتے ہوئے اسکیموں پر بلاتعطل عملدرآمد کے لیے ضروری خریداری کا عمل کر سکے اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ کوئٹہ میں واٹر سپلائی اسکیمات واسا کے زیر انتظام رہیگی اور سیکرٹری پی ایچ ای اس حوالے سے متعلقہ مسائل کو بروقت حل کرینگے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پرنسپل سیکرٹری نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کا وژن ہے کہ صوبے بھر کے عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے فراہمی آب کو بلاتعطل جاری رکھنے کے لئے وزیر اعلیٰ نے ترقیاتی اسکیمات کی تکمیل میں حائل تمام رکاوٹوں کو دور کرنے کی ہدایت کی ہے تاکہ عوام تک وزیر اعلیٰ کے عملی اقدامات کے ثمرات بروقت پہنچ سکیں۔

بلوچستان کا روشن مستقبل تعلیم، ٹیکنالوجی اور تحقیق سے وابستہ ہے، سیکرٹری سکولز

اعلیٰ اور معیاری تعلیم سے ہی قومی ترقی کی رفتار تیز ہوگی، اساتذہ طلبا کی بہترین کردار سازی پر بھرپور توجہ دیں، عبدالرؤف بلوچ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکرٹری اسکولز ایجوکیشن عبدالرؤف بلوچ نے کہا ہے کہ ماہرین تعلیم انسان کی کردار سازی میں سکول کی سطح کو فیصلہ کن اہمیت دیتے ہیں اسی کے پیش نظر ترقی یافتہ ممالک میں سکول کے نصاب میں اخلاقی اصولوں کے ساتھ معاشرتی ضروریات کو بھی جگہ دی جاتی ہے۔ سکول کے نصاب اور تربیتی سرگرمیوں میں بچوں کو نظم و ضبط، قانون کے احترام، اخلاقی اقدار، حسن سلوک، دوسروں کے حقوق، سچائی کی اہمیت کے ساتھ ٹریفک، صفائی، فضائی آلودگی وغیرہ جیسے مضامین پر بھی نصاب میں شامل کیے جاتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے گذشتہ روز ادارہ نصابیات کے زیر اہتمام بلوچستان بوائے اسکاؤٹس ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ کریکولم ڈویلپمنٹ اور ایمرجنگ ٹرینڈز کے حوالے سے دو روزہ کانفرنس سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر بی او سی سعید احمد خان، ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر گلاب، ڈائریکٹر جوڈیشل اکیڈمی نذر محمد کاکڑ، ڈی جی ایکسائز جہانگیر کاکڑ اور دیگر بھی موجود تھے۔ سیکرٹری اسکولز ایجوکیشن عبدالرؤف بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نصاب یا کری کولم ایک سانچے کی مانند ہوتا ہے۔ جس میں آنے والی نسلوں کو ڈھال کر عملی زندگی میں خدمات سرانجام دینے کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔ ذہنی تربیت جیسی ہوگی ویسی ہی شخصیت ہوگی اگرچہ انسانی کردار کی تشکیل اور تعمیر، گھر اور معاشرے سے شروع ہوتی ہے لیکن سکول کا ماحول، اساتذہ کا علمی تجربہ، شخصیت اور کورس سلیبس اس میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ بچپن اور سکول کی سطح تک طالب علموں کا ذہن ایک ایسی صاف سلیٹ کی مانند ہوتا ہے جس پر جو بھی نقش و نگار بنا دیئے جائیں وہ ساری زندگی ساتھ رہتے ہیں اور انسانی رویوں کی تشکیل کرتے رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بلوچستان کا روشن مستقبل بہر حال تعلیم، سائنس، ٹیکنالوجی اور ریسرچ کے امکانات سے وابستہ ہے۔ جتنی اعلیٰ اور معیاری تعلیم ہوگی اتنی ہی قومی ترقی کی رفتار تیز ہوگی ہر سطح کے نصاب کو مسلسل Update کرنا ایک مستقل مشن اور مقدس فرض ہے۔

صوبائی حکومت بجٹ میں جامعات کیلئے 10 ارب روپے مختص کرے

جوائنٹ ایکشن کمیٹی

وفاق کی جانب سے ملک بھر کی جامعات کیلئے مختص 65 ارب روپے انتہائی ناکافی ہیں، ڈاکٹر کلیم اللہ بڑیچ، شاہ ولی کئی، پروفیسر فرید خان و دیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جوائنٹ ایکشن کمیٹی جامعہ بلوچستان وفپ اسا بلوچستان چیپٹر کے زیر اہتمام صوبائی حکومت کے سالانہ بجٹ میں صوبے کی تمام جامعات کے لئے 10 ارب روپے مختص کرنے کے لئے پریس کلب کوئٹہ کے سامنے احتجاجی مظاہرہ ہوا جس میں جامعہ بلوچستان، بیوٹمز، تربت، لورالائی اور خضدار انجینئرنگ یونیورسٹی کے اساتذہ، افسران اور ملازمین نے بڑی تعداد میں شرکت کی، مظاہرین نے اس موقع پر بینرز بھی اٹھا رکھے تھے، شرکاء سے پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ بڑیچ، شاہ ولی کئی، پروفیسر فرید خان اچکزئی، پروفیسر نعمان کاکڑ، نعمت اللہ کاکڑ، گل جان کاکڑ، پروفیسر ارسلان شاہ، پروفیسر عبدالباقی جتک پروفیسر سہیل انور بلوچ اور سید شاہ بابر نے خطاب کیا جبکہ نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی سیکرٹری اجمل خان بابر نے اظہار یکجہتی کے لئے شرکت کی، مقررین نے مطالبہ کیا کہ صوبائی حکومت صوبے کی جامعات کے لئے اپنے سالانہ بجٹ 2023-2024 میں کم از کم 10 ارب روپے مختص کرے، تاکہ جامعات بہتر طور پر چل سکیں، اگر جامعات کے لئے 10 ارب روپے مختص نہیں کئے تو پورے سال تمام جامعات سخت مالی بحران کا شکار رہیں گی اور جامعات میں احتجاجی مظاہرے اور ہڑتالیں ہونگی، مقررین نے واضح کیا کہ پچھلے سال بھی صوبائی حکومت نے تمام جامعات کے لیے صرف ڈھائی ارب روپے مختص کیے تھے نتیجے میں پورے سال جامعہ بلوچستان، بیوٹمز اور دیگر جامعات میں مسلسل احتجاجی مظاہرے اور ہڑتال رہی اور پھر صوبائی حکومت نے اضافی رقم جاری کی جبکہ بیوٹمز میں اب بھی احتجاج جاری ہے، مقررین نے کہا کہ دانشمندانہ اسی میں ہے کہ صوبائی حکومت اب اپنے سالانہ بجٹ میں جامعات کے لئے 10 ارب روپے مختص کرے، مقررین نے وفاقی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنے 14 ہزار 600 ارب روپے کے بجٹ میں ملک بھر کی جامعات کے ریکرنگ بجٹ کے لئے صرف 65 ارب روپے مختص کیے جو انتہائی ناکافی ہیں نتیجتاً پورے سال ملک بھر کی جامعات سخت مالی بحران کا شکار رہیں گی، مقررین نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنے بجٹ پر نظر ثانی کرکے ملک بھر کی جامعات کے ریکرنگ بجٹ کے لئے 500 ارب روپے اور ترقیاتی بجٹ کے لیے 200 ارب روپے مختص کرے۔ مقررین نے گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن آئینی کے مطالبات کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ان منظور شدہ مطالبات کا نوٹیفکیشن جاری کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 15 JUN 2023 Page No: 3

تعلیم، صحت اور امن و امان کو اولین ترجیح

بلوچستان بجٹ کا کل حجم 550 ارب روپے

بلوچستان حکومت بھی وفاقی حکومت کے نقش قدم پر چلتے ہوئے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 35 فیصد اضافہ کرنے جا رہی ہے، وزیراعلیٰ ہاؤس الاؤنس کے نام پر 100 فیصد اضافہ کر دیا

وزیراعلیٰ بلوچستان نے صوبے کی جامعات کے اساتذہ اور دیگر عملے کی دو ماہ کی تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے خصوصی 55 کروڑ 80 لاکھ روپے کا بیل آؤٹ پیکیج جاری کرنے کا اعلان کیا ہے

کوئٹہ (یو این اے) وفاق کے بعد بلوچستان کی صوبائی حکومت نے بھی آئندہ مالی سال 2023-24 کے بجٹ کی تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ 16 جون کو پیش ہونے والے بجٹ کا کل حجم 550 ارب روپے سے زائد ہونے کا امکان ہے، جس میں تعلیم، صحت اور امن و امان کو اولین ترجیح دی جائے گی متوقع طور پر بلوچستان حکومت بھی وفاقی حکومت کے نقش قدم پر چلتے ہوئے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 35 فیصد اضافہ کرنے جا رہی ہے۔ تاہم بجٹ پیش ہونے سے قبل ہی وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے اپنی مثالی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کابینہ کی منظوری سے وزیراعلیٰ ہاؤس اور سیکریٹریٹ کے ملازمین کی بنیادی تنخواہوں میں سو فیصد اضافے کا اعلامیہ جاری کروا دیا ہے اعلامیے کے مطابق بلوچستان حکومت نے وزیراعلیٰ ہاؤس اور وزیراعلیٰ سیکریٹریٹ کے تمام ملازمین کی بنیادی تنخواہ میں وزیراعلیٰ ہاؤس الاؤنس کے نام پر 100 فیصد اضافہ کر دیا ہے، تاہم طویل چھٹی یا ٹرانسفر ہونے والے ملازمین اسپیشل الاؤنس کے حقدار نہیں ہوں گے اس اعلان سے جہاں وزیراعلیٰ ہاؤس کے ملازمین کی چاندی ہو گئی ہے وہیں دوسری جانب مختلف جامعات کے ملازمین اس فیصلے سے نالاں نظر آتے ہیں۔ صوبے میں اس وقت بیشتر جامعات شدید مالی بحران سے دوچار ہیں۔ صوبائی دارالحکومت میں قائم بیوٹمز یونیورسٹی کے ملازمین کو رواں ماہ تنخواہوں کی ادائیگی ممکن نہیں ہو سکی ہے صوبے میں قائم سرکاری جامعات کو درپیش مالی مشکلات پر قابو پانے کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان نے بیوٹمز، یونیورسٹی آف تربت، سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی اور لسبیلہ یونیورسٹی کے اساتذہ اور دیگر عملے کی دو ماہ کی تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے خصوصی 55 کروڑ 80 لاکھ روپے کا بیل آؤٹ پیکیج جاری کرنے کا اعلان کیا ہے، جس سے ان جامعات کے ملازمین کو مئی اور جون کی تنخواہوں کی ادائیگی ممکن ہو سکے گی صوبے کی جامعات گزشتہ دو سال سے شدید مالی بحران کا شکار ہیں۔ ماہرین معاشیات کے مطابق جامعات کی مالی مشکلات کو مکمل طور پر حل کرنے کے لیے سالانہ 25 ارب روپے سے زائد رقم درکار ہے

ڈسٹری بیوشن سسٹم مکمل فلاپ ہوگیا، سکھر بیراج سے پندرہ سو کیوسک پانی دینے کے بجائے چار سو کیوسک سے کم پانی فراہم کیا جارہا ہے

بلوچستان کے حصے کا پانی چوری، کیرتھر کینال میں سطح ڈیڈ لیول سے نیچے چلی گئی

سندھ ایریگیشن بلوچستان کے حصے کا پانی دینے کو تیار نہیں، خریف کی فصل کو پانی کی شدید قلت کا سامنا کرنا پڑے گا، سہیل احمد کھوسہ

خریف کی بوائی متاثر ہونے کا خدشہ، زمیندار غلام علی کھنشلانی جمالی امید علی منگل جانب علی لہڑی کا پانی کے شارٹ فال پر شدید غم و غصے کا اظہار

اوستا محمد (رپورٹ حنیف بلوچ) سندھ ایریگیشن نے بلوچستان کے گرین بیلٹ کو صحرا میں تبدیل کرنے کی حکمت عملی شروع کر دی کیرتھر کینال میں پانی کا بڑا شارٹ فال، ڈیڈ لیول سے نیچے چلی گئی ڈسٹری بیوشن سسٹم مکمل فلاپ ہو گیا پندرہ سو کیوسک پانی دینے کے بجائے چار سو کیوسک سے کم پانی فراہم کر رہے ہیں سندھ ایریگیشن بلوچستان کے حصے کا پانی ہر سال بزور طاقت سرعام چوری کر رہا، خریف کی بوائی متاثر ہونے کا خدشہ زمینداروں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی سندھ ایریگیشن کی ہٹ دھرمی ختم نہ ہو سکا بلوچستان حکومت بلوچستان کے حصے کا پانی حاصل کرنے میں بری طرح ناکام ایریگیشن ذرائع کے مطابق ابتدائی خریف سیزن میں سکھر بیراج سے پندرہ سو کیوسک کا انڈنٹ جاری کیا گیا تاہم کیرتھر کینال میں چار سو کیوسک پانی چھوڑا گیا ہے ایریگیشن انتظامیہ کا کہنا ہے کہ سندھ ایریگیشن اپنی روایتی ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کر رہی ہے نارتھ ویسٹرن کینال کو غیر قانونی طور پر کھولا گیا ہے اور سکھر بیراج سے لنک کی تمام نہروں کو فل سپلائی کے ساتھ پانی دیا جا رہا ہے جس کے نتیجے میں رائٹ بینک کی کینال شدید متاثر ہو رہی ہیں معروف زمیندار غلام علی کھنشلانی جمالی امید علی منگل جانب علی لہڑی نے پانی کی شارٹ فال پر شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ زرعی پانی کی عدم دستیابی پر مقامی زمیندار خریف کی فصل کاشت کرنے سے محروم ہو جائیں گے اور لاکھوں روپے کے نادہندگان ہو جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان اور بلوچستان کے تمام منتخب عوامی نمائندے سندھ سے بلوچستان کے حصے کا پانی حاصل کرنے کے لیے سخت اقدامات اٹھائیں کیرتھر کینال ایریگیشن کے ترجمان سہیل احمد کھوسہ نے مشرق کو بتایا سندھ ایریگیشن بلوچستان کے حصے کا پانی دینے کو تیار نہیں ہے زرعی پانی کی شدید شارٹ فال کی وجہ سے خریف کی فصل کو پانی کی شدید قلت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 15 JUN 2023 Page No: 9

طوفان کے پیش نظر فوج و نیوی کی امدادی کارروائیاں، 82 فیصد سے زائد آبادی کو حفاظتی مقامات پر منتقل کیا جا چکا، طوفان کے قریب پہنچتے ہی کمرشل فلائٹس کو روک دیا جائیگا، شیری رحمن

سمندری طوفان آج پاکستانی ساحلوں سے ٹکرائے گا

کیٹی بندر اور گڈانی کو سخت خطرات لاحق

سمندری طوفان نے رخ تبدیل کرلیا کراچی سے اسکا فاصلہ بڑھ کر 370 کلومیٹر دور ہوگیا تاہم کیٹی بندر اور ٹھٹھہ سے اسکی مسافت کم ہوئی، ناخوشگوار حالات سے نمٹنے کیلئے پاک فوج کے دستے الرٹ

طوفان کا کراچی سے فاصلہ 340 سے بڑھ کر 370 کلومیٹر ہوگیا، کیٹی بندر سے طوفان کا فاصلہ 275 سے بڑھ کر 290 کلومیٹر ہوا تاہم طوفان کیٹی بندر سے ٹکرانے کا خطرہ اب بھی موجود ہے

شدید نوعیت کے سمندری طوفان بائپر جوئے کی شمال مشرق کی جانب پیش قدمی جاری ہے، طوفان کے مرکز میں ہوائیں 180 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چل رہی ہیں، محکمہ موسمیات کا الرٹ جاری

طوفان کے ممکنہ اثرات کی زد میں ویبی سندھ کے ساحلی علاقے کھارو چھان، گھوڑا باری، بدین اور ٹھٹھہ آسکتے ہیں۔ وزیراعظم نے پیش آنیوالی ممکنہ صورتحال سے نمٹنے کیلئے ایمرجنسی کمیٹی تشکیل دیدی

پاک فوج کی طرف سے ٹھٹھہ میں 9، سجاول اور بدین میں مزید 14، 14 ریلیف کیمپ بھی قائم کردیئے گئے۔ کور کمانڈر کراچی کی ریسکیو عمل کو ہر حال میں آج رات میں مکمل کرنے کی ہدایات

اورماڑہ میں سمندر شدت کیساتھ بپھر گیا، رہائشی علاقوں میں داخل ہونے والے پانی کے باعث سڑکیں، فش کمپنیاں، دوکانیں اور نشیبی علاقے زیر آب آگئے۔ علاقہ مکین خوف و ہراس کا شکار

اوتھل، کراچی، اورماڑہ (مانیٹرنگ ڈیسک): سمندری طوفان بائپر جوئے نے رخ تبدیل کرلیا ہے جس کے بعد کراچی سے اسکا فاصلہ بڑھ کر 370 کلومیٹر دور ہوگیا تاہم کیٹی بندر اور ٹھٹھہ سے اس کی مسافت کم ہوئی ہے، کسی بھی قسم کے

ناخوشگوار حالات سے نمٹنے کے لیے پاک فوج کے حفاظتی دستے علاقوں میں موجود ہیں۔ محکمہ موسمیات نے سمندری طوفان کے حوالے سے 20 واں الرٹ جاری کردیا، جس کے مطابق طوفان کراچی......

بقیہ 2 صفحہ نمبر 9 پر

سے دور ہونے لگا اور اب اس کا فاصلہ 370 کلومیٹر ریکارڈ کیا گیا ہے جبکہ ٹھٹھہ سے فاصلہ 355 اور کیٹی بندر سے 290 کلومیٹر ریکارڈ کیا گیا ہے۔ الرٹ کے مطابق شدید نوعیت کے سمندری طوفان بائپر جوئے کی شمال مشرق کی جانب پیش قدمی جاری ہے، طوفان کے مرکز میں ہوائیں 180 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چل رہی ہیں جبکہ اطراف میں 30 فٹ تک بلند لہریں اٹھ رہی ہیں۔ محکمہ موسمیات کے الرٹ میں کہا گیا ہے کہ 15 جون کی شام کو بائپر جوئے کیٹی بندر اور بھارتی گجرات سے ٹکرانے کے امکانات ہیں۔ اس سے قبل گزشتہ دو روز کے دوران طوفان کا رخ مسلسل شمال کی جانب رہا اور اب شمال مشرق کی جانب تبدیل ہوا۔ ٹریک کے راستے میں ویبی سندھ کی ساحلی پٹی بھی واقع ہے۔ طوفان کے ممکنہ اثرات کی زد میں ویبی سندھ کے ساحلی علاقے کھارو چھان، گھوڑا باری، بدین اور ٹھٹھہ آسکتے ہیں۔ وزیراعظم پاکستان شہباز شریف نے سمندری طوفان کے نتیجے میں پیش آنے والی ممکنہ صورتحال سے نمٹنے کیلئے ایمرجنسی کمیٹی تشکیل دیدی، جس میں وفاقی وزیر ماحولیاتی تبدیلی، وزیر توانائی اور وفاقی وزیر آئی ٹی اینڈ ٹیلی کام سید امین الحق شامل ہیں۔ کمیٹی میں متعلقہ اداروں کے سربراہان کو بھی شامل کیا گیا ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ صورتحال کے پیش نظر فوری اقدامات اٹھائے جاسکیں، کمیٹی سمندری طوفان کی صورتحال میں عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر کام کرے گی۔ کمیٹی سمندری طوفان بائپر جوائے کے پاکستان کی ساحلی پٹی سے ٹکرانے کے نتیجے میں پیدا ہونے والی صورتحال، نقصانات کا بھی جائزہ لے گی اور وزیراعظم کو فوری رپورٹ ارسال کرے گی۔ دریں اثنا وفاقی وزیر برائے ماحولیاتی تبدیلی شیری رحمان اور این ڈی ایم اے کے حکام نے بائپر جوائے کے حوالے سے پریس کانفرنس کی اور صورت حال سے آگاہ کیا۔ وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ سمندری کا اثر لازمی ہوگا، سائیکلون ٹھٹھہ سے گجرات کے درمیان صبح گیارہ بجے کے قریب ٹکرائے گا، جس سے ٹھٹھہ، بدین اور سجاول زیادہ متاثر ہوں گے اور اس کی شدت کا اندازہ کل ہی لگایا جاسکے گا۔ طوفان کی رفتار 180 کلومیٹر فی گھنٹہ تک رہے گی۔ کراچی سے اس کا فاصلہ بڑھ کر 370 کلومیٹر پر پہنچ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوشش ہے کہ ممکنہ متاثرہ جگہوں سے لوگوں کو جلد از جلد نکالا جائے، اس وقت سمندری طوفان کا رخ تھرپارکر کی طرف ہے، بائپر جوائے کی وجہ سے سندھ میں طوفان اور بارشیں دونوں متوقع ہیں۔ کراچی کے لئے 110 ملی میٹر بارش کا کہا گیا تھا۔ شیری رحمان نے کہا کہ پیٹرولنگ ریلیف اور ریسکیو کے لئے تمام ادارے متحرک ہیں، اب تک 66 ہزار افراد کو محفوظ مقام پر منتقل کردیا گیا ہے۔ بہت سے لوگ رشتہ داروں کے گھروں میں منتقل ہوچکے ہیں، اس بار بھی وہی علاقے متاثر ہو رہے ہیں جو پچھلے سال سیلاب سے متاثر ہوئے تھے۔ دریں اثنا سمندری طوفان "بائپر جوائے" کی وجہ سے اورماڑہ کی ساحلی پٹی میں سمندری پانی غیر معمولی طور پر رہائشی علاقوں میں داخل ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق آج تیسرے روز بھی اورماڑہ میں سمندر شدت کے ساتھ بپھر گیا اور رہائشی علاقوں میں داخل ہونے والے پانی کے باعث سڑکیں، فش کمپنیاں، دوکانیں اور نشیبی علاقے زیر آب آگئے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 15 JUN 2023 Page No: 10

سمندری طوفان کا خدشہ، پی ڈی ایم اے کا عملہ الرٹ، وندر میں کیمپ قائم

زیر آب آنے والے علاقوں کے مکینوں کو ریسکیو کر کے محفوظ مقامات پر لے جانے کیلئے عملہ چوبیس گھنٹے کیمپ میں موجود

کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے نمٹنے کیلئے ضلعی انتظامیہ تیار، چیئرمین اور وائس چیئرمین کی اپنے عملے کو الرٹ رہنے کی ہدایت

وندر (نامہ نگار) سمندری طوفان بپر جوائے کے باعث پیدا ہونے والی صورتحال کو کنٹرول کرنے کے لیے اسسٹنٹ کمشنر وندر اور محکمہ فشریز حب کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر عصمت اللہ بلوچ نے اپنے عملے اور پی ڈی ایم بلوچستان کی ٹیم کے ساتھ بوائز ہائی اسکول ڈام بندر میں کیمپ قائم کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق متوقع سمندری طوفان بپر جوائے کے باعث اٹھنے والی سمندری طوفانی لہروں کے باعث سمندری پانی سونمیانی وندر کے ساحلی علاقوں سونمیانی ڈام بندر بھرّو کی آبادی کی نشیبی علاقوں میں داخل ہونے کی وجہ سے پیدا ہونے والی صورتحال کو کنٹرول کرنے اور زیر آب آنے والے علاقوں کے مکینوں کو ریسکیو کر کے محفوظ مقامات پر لے جانے کے لیے اسسٹنٹ کمشنر وندر سلمان علی فشریز کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر عصمت اللہ بلوچ چیف ایس ایچ او پولیس تھانہ وندر عبدالحق موسیانی کے انسپکٹر شکور احمد رونجھو فشریز انسپکٹر غلام فاروق خاصخیلی فشریز انسپکٹر سمیع اللہ راجپوت بلوچستان کوسٹل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے کلیس فرید محمد اسلم تھہ سوانی پی ڈی ایم بلوچستان کا عملے نے گزشتہ روز سونمیانی وندر کے ساحلی علاقے ڈام بندر کے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کی عمارت میں اپنا کیمپ قائم کر کے اپنے جوانوں کو وہاں پر تعینات کر دیا جو کہ کسی بھی ناخوشگوار صورتحال کے موقع پر سمندری پانی کے داخل ہونے کی وجہ سے زیر آب آنے والے ماہی گیروں کے محلوں کے مکینوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کے لیے چوبیس گھنٹے بی سی ڈی اے کے آفس کی عمارت میں الرٹ ہو کر موجود رہیں گے اسسٹنٹ کمشنر وندر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز حب نے سونمیانی وندر کے نشیبی علاقوں کا دورہ کیا میونسپل کمیٹی وندر اور یونین کونسل ڈام بندر یونین کونسل سونمیانی کے چیئرمین اور وائس چیئرمین نے بھی اپنے عملے کو چوبیس گھنٹے الرٹ رہنے کی ہدایت کی واضح رہے کہ مقامی ماہی گیروں کو پہلے ہی متوقع سمندری طوفان بپر جوائے کی سمندری لہروں کی موجودگی کے باعث کھلے سمندر اور سونمیانی ہور میں ماہی گیری کرنے کے لیے جانے سے روک دیا گیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

وزیراعلیٰ کے کوآرڈینیٹر و ترجمانوں کیخلاف درخواست پر فیصلہ محفوظ

بلوچستان ہائی کورٹ میں درخواست کی سماعت مزید دستاویزات پیش کیے گئے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ہائیکورٹ نے وزیراعلیٰ کے کوآرڈینیٹرز اور ترجمانوں کی تقرری کے خلاف آئینی درخواست پر فیصلہ محفوظ کرلیا۔ گزشتہ روز

بقیہ نمبر 5 صفحہ 7 پر

بلوچستان ہائی کورٹ [illegible]

کے خلاف دائر درخواست پر سماعت کی۔ سماعت کے دوران درخواست گزار نے اپنے دلائل مکمل کیے جبکہ حکومت کی جانب سے مزید دستاویزات پیش کرنے کے لئے مہلت مانگی گئی جس پر عدالت نے حکومت کو ایک دن کی مہلت دی۔ بدھ کو سماعت کے دوران حکومت کی جانب سے مزید دستاویزات پیش کیے گئے جس کے بعد عدالت نے وزیراعلیٰ کے کوآرڈینیٹرز اور ترجمانوں کی تقرری کے خلاف آئینی درخواست پر فیصلہ محفوظ کرلیا۔ واضح رہے کہ درخواست گزار نے موقف اختیار کیا ہے کہ حکومت نے خلاف قانون کوآرڈینیٹر مقرر کیے ہیں 30 کے قریب کوآرڈینیٹرز اور 22 ترجمانوں کی تقرری [illegible]

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 15 JUN 2023

Page No: 11

بلوچستان حکومت بجٹ میں ملازمین کی تنخواہوں میں 40 فیصد اضافہ کرے، حاجی خان زمان

مہنگائی نے ملازمین اور مزدور طبقہ کی کمر توڑ دی، بلوچستان کے پنشنرز کیلئے 20 اضافے کا اعلان کیا جائے، حاجی بشیر احمد، عبدالعزیز شاہوانی

بجٹ میں میونسپل اداروں سمیت دیگر محکموں میں کنٹریکٹ و پراجیکٹ ملازمین کو مستقل قرار دیا جائے، اداروں کے فنڈز بڑھائے جائیں، قاسم خان

بلوچستان کے ملازمین و مزدوروں کے مسائل اور مشکلات سے غافل نہیں، حکومت کا مثبت اعلان نہ ہونے پر احتجاج کی کال دینگے، مزدور رہنماؤں کا اظہار خیال

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کے مزدور رہنماؤں ٹریڈ یونین نمائندوں نے بلوچستان حکومت وزیراعلیٰ بلوچستان اور صوبائی وزیر خزانہ سے مطالبہ کیا ہے کہ مہنگائی بیروزگاری معاشی عدم استحکام نے بلوچستان کے ملازمین اور محنت کش طبقہ کی مشکلات میں اضافہ کیا ہے جن...... بقیہ نمبر66 صفحہ 9پر

عبدالرحیم کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال جون 2022 کی بانسبت مہنگائی کی شرح میں 100 فیصد اضافہ ہوا ہے اور میڈیکل اخراجات میں 200 سے 300 فیصد ہو چکے ہیں، سال 2023-24 کے بجٹ میں بلوچستان کے پنشنرز کے لئے مہنگائی کے تناسب سے پنشن میں اضافہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ مہنگائی کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان کے پنشنرز سکیل 1 سے 16 کی پنشن میں 35 فیصد اور اسکیل نمبر 17 سے 22 کی پنشن میں 30 فیصد اضافہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پنشنرز کے میڈیکل الاؤنس میں 100 فیصد اضافہ اور پنشنرز کے لئے میڈیکل ریفرل پالیسی کو ختم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پنشنرز کی کم سے کم پنشن 32 ہزار روپے کی جائے جس طرح مرکزی حکومت پاکستان نے ایک مزدور کی کم سے کم اجرت 32 ہزار کر رکھی ہے تاکہ ایک پنشنرز اور ایک مزدور کی اجرت میں مسابقت پیدا ہو۔

کسی کو کوئٹہ میٹروپولیٹن کے اثاثے اور فنڈز ہڑپ کرنے کی اجازت نہیں، حاجی یوسف کرد

خطیر فنڈز اور دیگر مدات میں ادائیگی کے باوجود ملازمین اور عملہ صفائی تنخواہوں پنشن اوور ٹائم کیلئے ترس رہے ہیں، جنرل سیکرٹری

عملہ صفائی اور سپروائزری سٹاف کی کمی پوری کرنے کیلئے فوری طور پر لواحقین کی بھرتی کا عمل شروع کیا جائے، ملازمین سے بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن میں کسی ملازم کی حق تلفی تسلیم نہیں کی جائے گی، ملازمین اور مزدوروں کو تنخواہوں، اوور ٹائم اور گریجویٹی و پنشن کی بروقت ادائیگی اور کوئٹہ شہر میں دن رات قائم کرکے اسکی خوبصورتی برقرار رکھنے والے سینکڑوں ٹن کچرا اٹھانے والے عارضی ملازمین و عملہ صفائی کو تنخواہوں کے تمام واجبات کی فوری ادائیگی یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں کسی کو بلوچستان کی سب سے بڑی اتھارٹی میٹروپولیٹن کارپوریشن کے اثاثوں کو اونے پونے فروخت کرنے اور فنڈز میں خورد برد کی اجازت نہیں دینگے ان خیالات کا اظہار میٹروپولیٹن کارپوریشن تنظیمی اتحاد کے جنرل سیکرٹری حاجی یوسف کرد نے دفتر میں ملازمین اور مزدوروں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ محکمہ میں کئی افسر آئے اور چلے گئے ادارے کے مزدوروں اور ملازمین نے اپنے محکمہ کے اثاثوں اور ملازمت کا بھرپور دفاع کیا مگر کسی کو اجارہ داری قائم نہیں کرنے دی اور نہ ہی کسی کو محکمہ کے اربوں روپے کے اثاثے ہڑپ کرنے کی اجازت دی۔ انہوں نے کہا کہ ادارے میں نااہل انتظامی افسران کی وجہ سے کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کو مختلف ادوار میں تحقیقاتی کے سوالوں کا سامنا کرنا پڑا ہے اب بھی کرپشن اور لوٹ مار کی باتیں ہر خاص و عام کی زبان پر ہیں۔ کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے فنڈز کو بھی ٹھیکیداری نظام اور بھی دیگر تجربات کے نام پر ضائع کیا گیا اسی عمل کی وجہ سے آج ادارہ مالی بحران اور دیگر مسائل کا شکار ہے محکمہ کے مختلف ریونیو اداروں کی جانب سے خطیر ٹیکس اور کرائے جمع ہونے کے باوجود ملازمین و عملہ صفائی کو تنخواہوں اوور ٹائم اور دیگر واجبات کی ادائیگی نہیں ہورہی جو کہ انتہائی قابل مذمت اقدام اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے بات چیت کرتے ہوئے ایڈمنسٹریٹر سے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر لواحقین کے کوٹے پر بھرتیوں کا آغاز کیا جائے تاکہ کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کو درپیش عملہ صفائی اور سپرویژن کی افرادی قوت کی کمی پر قابو پایا جاسکے انہوں نے کہا کہ محکمہ کے مسائل کے حل اور ادارے کے ریٹائرڈ و سینئر ملازمین کے بچوں کی بھرتی کیلئے بھرپور جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں تمام ملازمین متحد ہوجائیں اور کسی کی باتوں پر کان نہ دھریں بھرپور جدوجہد کی جائے گی۔

کوئٹہ میں گرانفروشوں و تجاوزات کیخلاف کارروائی 6 ڈیری فارم مالکان سمیت 15 افراد گرفتار

ضلعی انتظامیہ گرانفروشوں کو گرفتار کر کے قید و بند اور جرمانوں کی سزائیں دے رہی ہے، اسسٹنٹ کمشنر

سرکاری نرخنامے پر عمل درآمد کروانے کیلئے عملی بنیادوں پر کوششوں کا سلسلہ جاری ہے، عطا المنعم کی گفتگو

کوئٹہ (ق ن) ضلعی انتظامیہ کی جانب سے شہر میں گرانفروشوں اور تجاوزات کے خلاف وسیع پیمانے پر کریک ڈاؤن جاری ہے اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی ہدایت اور عوامی شکایت پر شہر کے مختلف علاقوں میں کارروائیوں کے دوران 29 افراد کو گرفتار کرکے جیل بھجوادیا۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ میر مہک بلوچ کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر سٹی عطاالمنعم اور دیگر عملے نے علمدار روڈ ہزارہ ٹاؤن اور جدہ سے 9 دودھ فروش اور نانبائی جبکہ ٹاؤن کے دن گوشت فروخت کرنے پر 5 قصاب گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ جبکہ سب ڈویژن سریاب انتظامیہ نے گرانفروشوں و تجاوزات کیخلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے 16 ڈیری فارم مالکان سمیت 15 کو افراد گرفتار کرلیا یہ کارروائیاں سریاب سب ڈویژن کے مختلف علاقوں میں اسپیشل مجسٹریٹ مسعود کاکڑ کی زیر نگرانی کی گئیں جبکہ اس دوران مختلف علاقوں میں متعدد عارضی تجاوزات کو بھی مسمار کروا دیا گیا اس موقع پر اے سی عطاالمنعم کا کہنا تھا کہ ضلعی انتظامیہ گرانفروشوں کو گرفتار کر کے قید و بند اور جرمانوں کی سزائیں دے رہی ہے ہماری پوری کوشش ہے کہ سرکاری نرخنامے پر مکمل درآمد کرائیں۔ انہوں نے دکانداروں کو تاکید کی کہ وہ نرخنامہ نمایاں جگہ پر آویزاں کریں ان کا کہنا ہے کہ ڈیری فارموں کیخلاف کافی دنوں سے شکایات موصول ہورہی تھی جس پر انتظامیہ نے ایکشن لیتے ہوئے مقررہ نرخ سے زائد دودھ فروخت کرنے پر 6 افراد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

DATE: 15 JUN 2023

Page No: 12

حکومت بتائے ایک سال میں کیا اہداف حاصل کئے، مولانا مخلص

ڈالر کہاں تک پہنچ گیا، وفاقی بجٹ جھوٹ کا پلندہ، عوام کو کوئی ریلیف نہیں دیا گیا، مولانا عبدالقادر لونی و دیگر

کوئٹہ (پ ر) جمعیت نظریاتی کے مرکزی امیر مولانا خلیل احمد مرکزی سینئر نائب امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین مرکزی سرپرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس البدی مرکزی نائب امیر مولانا عبدالرؤف مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری نجیم خان ایڈووکیٹ مرکزی جوائنٹ سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ مرکزی سیکرٹری مولانا قاری مہراللہ امیر سندھ مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی امیر خیبر پختونخوا قاضی گل الرحمن کھیال امیر پنجاب مولانا ثناء اللہ شاہ فاروقی و دیگر نے کہا ہے کہ موجودہ وفاقی بجٹ الفاظ اور اعداد و شمار کے ہیرا پھیر کے سوا کچھ نہیں تھا۔ معنوی بحرانوں سے ملک مہنگا ترین بن چکا ہے، مہنگائی کا 74 سالہ ریکارڈ توڑ دیا۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی اور بے روزگاری نے عوام کا جینا دوبھر کر دیا ہے، وفاقی بجٹ میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 35 فیصد اضافہ کیا لیکن عام عوام کو کوئی ریلیف نہیں دیا گیا، انہوں نے کہا کہ وفاقی بجٹ جھوٹ کا پلندہ ہے عملی طور پر میدان میں کچھ نہیں، حکومت نے جو اہداف رکھے ہیں صرف لفظوں کا ہیر پھیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام خودکشیوں اور بچے فروخت کر رہے ہیں، ایک سال میں ڈالر کہاں تک پہنچ گیا، حکومت عوام کو بتائے کہ ایک سال میں کیا اہداف حاصل کئے ہیں۔

کرپشن کے خاتمے تک ترقی و خوشحالی کا حصول ممکن نہیں، جماعت اسلامی

کوئٹہ سبی اور کوئٹہ کراچی شاہراہوں کی تباہ حالی کے ذمہ دار حکمران ہیں، مولانا ہاشمی

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا ہے کہ کوئٹہ سبی اور کوئٹہ کراچی قومی شاہراہوں کی خستہ حالی اور حادثات کی ذمہ دار وفاقی اور صوبائی حکومت پر عائد ہوتی ہے کرپشن کے خاتمے تک ملک ترقی اور قوم خوشحال نہیں ہو سکتی حکومتی بیوروکریسی کی لوٹ مار، جھوٹ و غلط بیانی اور بدعنوانی کی وجہ سے بجٹ ہمیشہ کی طرح الفاظ کے ہیر پھیر ہیں بجٹ کا عوام کی ترقی و خوشحالی ترقیاتی کاموں، مہنگائی سمیت دیگر معاشی مسائل سے کوئی سروکار نہیں۔ ترقی و خوشحالی کے دعوے صرف میڈیا اور دستاویزات تک محدود ہیں حقیقت سے اس کا کوئی واسطہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں روزگار نہیں، بارڈر ٹریڈ، ایرانی پٹرول، ساحل کی فشریز ٹریڈ کے ثمرات کو عوام، تاجر برادری تک منتقل نہیں ہونے دیا جا رہا بلوچستان کے وسائل و کاروبار پر لٹیرے مسلط ہیں جس نے ترقی و خوشحالی کی راہ میں رکاوٹیں ڈالی ہیں جماعت اسلامی اقتدار میں آئیگی تو بلوچستان کے وسائل بلوچستان پر خرچ ہوں گے۔ جماعت اسلامی پریشان حال عوام نوجوان اور پسے ہوئے طبقے کی نمائندہ دیانت دار ملک گیر منظم پارٹی ہے عوام جماعت اسلامی کا ساتھ دیں تاکہ لٹیرے ناکام اور عوام کامیاب ہو جائے۔ جماعت اسلامی عوام الناس کو لٹیروں سے نجات دلا کر پاکستان کو اسلامی اور بلوچستان کو خوشحال بنائیگی۔

MASHRIQ QUETTA

گورنر کوئٹہ شہر میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا نوٹس لیں، قاری مہر اللہ

لوڈ شیڈنگ سے قلت آب کے بحران کا خدشہ بڑھتا جارہا ہے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی سینئر نائب امیر مولانا نیاز محمد مولانا رحمت اللہ حقانی مولانا اللہ بخش نادر خان اچکزئی سید منور آغا مولانا صالح محمد نے کہا کہ گورنر کوئٹہ شہر میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ آنکھ مچولی کا نوٹس لے بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ سے نہ صرف گھریلو صارفین پریشان بلکہ......... بقیہ نمبر 58 صفحہ 9 پر

بجلی بند ہونے سے لوگوں کے کاروبار ٹھپ ہو کر رہ گئے غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ حد سے بڑھ گئی پوچھنے تک کوئی تیار نہیں اور نہ عوام کی مشکلات کا احساس ہے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں لوڈ شیڈنگ سے قلت آب کے بحران اور گرمی کی لپیٹ میں لوڈ شیڈنگ عذاب سے کم نہیں واپڈا کی من مانیاں کی وجہ سے عوام مشکلات سے دوچار ہے آئے روز تاریں اور فیڈر کی خرابی کا مسئلہ خوب بہانہ بن چکا ہے کیسکو کی ناروا رویہ عوام کو احتجاج پر مجبور کر رہے ہیں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ اور وولٹیج کی کمی کے خاتمے کی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کے مسائل سے نجات دلائے

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں 40 وزراء اعلیٰ کسی کو میرا انتظار نہ مجھے پرواہ ہے، نواب اسلم رئیسانی

اونچے پہاڑ پر بیٹھ کر سب حالات کا جائزہ لے رہا ہوں، سیاسی قوتوں کی تقسیم تشویشناک ہے

عمران خان کو تکبر لے ڈوبا ملک میں اس وقت پری پول ریگنگ ہو رہی ہے

کوئٹہ (یو این اے) سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف آف ساراوان نواب محمد اسلم رئیسانی نے سیاسی قوتوں کی تقسیم در تقسیم پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس وقت ملک میں جو کچھ ہو رہا ہے یہ پری پول ریگنگ ہے میں اونچے پہاڑ پر بیٹھ کر سب کا جائزہ لے رہا ہوں کہ آصف علی زرداری کیا کر رہے ہیں نواز شریف کیا کر رہے ہیں، عمران خان کو خود اس کے تکبر نے ڈبو دیا ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کیا۔ سابق بقیہ نمبر 2 صفحہ 7 پر

وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب اسلم رئیسانی نے کہا کہ میں ایک غریب اور عاجز سیاستدان ہوں بلوچستان میں اس وقت چالیس وزراء اعلیٰ ہیں میرا کسی کو انتظار نہیں مجھے بھی کسی کی پرواہ نہیں میں ایک اونچی پہاڑ پر بیٹھ کر ملک کا جائزہ لے رہا ہوں کہ آصف علی زرداری کیا کر رہا ہے نواز شریف کیا کر رہے ہیں اور قوم پرست کیا کر رہے ہیں [illegible] قوتوں کی تقسیم در تقسیم تشویشناک ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4　　DATE: 15 JUN 2023　　Page No: 15

پاک افغان سرحد کے قریب آپریشن 4 دہشتگرد ہلاک

اسلحہ برآمد

[illegible]

اوستہ محمد: شادی میں پسند کا کھانا نہ ملنے پر دو گروہوں میں تصادم، ایک ہلاک، 15 زخمی

[illegible]

کوئٹہ: منشیات کے عادی افراد کیخلاف کارروائی، 55 گرفتار

[illegible]

مستونگ: نجی اسکول کے باہر کھڑی فورسز کی گاڑی پر دستی بم حملہ

[illegible]

کوئٹہ: فائرنگ سے موٹر سائیکل سوار جاں بحق

[illegible]

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ ملزم پستول کے ساتھ گرفتار

[illegible]

ونڈر: مسلح ملزمان گھر میں اہل خانہ کو یرغمال بنا کر نقدی، سونا و دیگر سامان چوری کر کے فرار ہو گئے

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

سی ٹی ڈی نصیر آباد اور سٹی پولیس کی مشترکہ کارروائی 50 کلو چرس برآمد 2 ملزمان گرفتار

کارروائی خفیہ اطلاع پر کی گئی، برآمد ہونے والی چرس کار کے خفیہ خانوں میں رکھی گئی تھی

[illegible]

[illegible]

صوبائی دارالحکومت میں پانی کا بدترین بحران، ٹینکر مافیا کی من مانیاں جاری

سرکاری نرخ کی دھجیاں اڑا دیں، عوام مہنگے داموں پانی خریدنے پر مجبور، انتظامیہ کوئی کارروائی نہیں کر رہی، شہری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں پانی کا بحران بدترین صورتحال اختیار کر گیا، ٹینکر مالکان کی من مانیاں جاری، سرکاری نرخ کی دھجیاں اڑا دیں اور عوام مہنگے داموں پانی فروخت کرنے لگے عوام مہنگے داموں پانی خریدنے پر مجبور، رپورٹ کے مطابق ضلعی انتظامیہ نے شہر کو مختلف علاقوں تقسیم کر کے ہر علاقے میں پانی فراہم کرنے والے ٹینکرز کے الگ ریٹ مقرر کئے ہیں اور ٹینکر مالکان کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ اس ریٹ لسٹ کے مطابق شہر بھر میں پانی سپلائی کریں لیکن اسکے برعکس کوئٹہ میں ٹینکر مالکان مہنگے داموں پانی فروخت کر رہے ہیں جبکہ اس ضمن میں انتظامیہ کی جانب سے کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی جا رہی جبکہ نوٹیفکیشن کے مطابق ٹینکر مالکان کو پابند کیا گیا تھا کہ وہ اپنے ٹینکرز اور ٹیوب ویل پر ریٹ لسٹ چسپاں کریں اور ٹینکر مالکان مقررہ ریٹ سے زیادہ وصول نہ کریں بصورت دیگر ان کیخلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی لیکن اس ضمن میں کوئی کارروائی نہیں کی جا رہی عوامی حلقوں نے کہا کہ محض انتظامیہ ریٹ لسٹ جاری کر دیتی ہے اسکے بعد کوئی کارروائی نہیں کی جاتی انہوں نے اپیل کی کہ ضلعی انتظامیہ مہنگے داموں پانی فروخت کرنے والوں کیخلاف کارروائی کرے۔

مانجھی پور مسائل کی آماجگاہ، عوام کو شدید مشکلات کا سامنا

یوٹیلیٹی اسٹور، فائر بریگیڈ اسٹیشن اور دستکاری اور کشیدہ کاری سینٹر موجود نہیں، مسائل فوری طور پر حل کیے جائیں، عوامی حلقوں کا مطالبہ

مانجھی پور (نامہ نگار) مانجھی پور مسائل کی آماجگاہ بنا ہوا ہے جس سے عوام شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں تحصیل ہیڈکوارٹر ہونے کے باوجود یہاں فائر بریگیڈ کی گاڑی اور عملہ نہیں آتشزدگی کی صورت میں ڈیرہ اللہ یار یا صحبت پور سے فائر بریگیڈ کے عملے کو اطلاع دی جاتی ہے راستہ خراب ہونے کی وجہ سے تاخیر ہوتی ہے تو کافی نقصان ہو جاتا ہے ایسے درجنوں واقعات رونما ہو چکے ہیں مانجھی پور میں دستکاری اور کشیدہ کاری کے سینٹرز کا فقدان ہے یہاں کی خواتین خانہ کا کوئی ذریعہ آمدن نہ ہونے کی وجہ سے وہ مایوسی اور بدحالی کا شکار ہیں یوٹیلیٹی اسٹور نہ ہونے کی وجہ سے خود ساختہ مہنگائی عروج پر ہے دکاندار اشیاء خورونوش مہنگے داموں پر فروخت کر رہے ہیں جس کی وجہ سے عوام مشکلات سے دوچار ہیں روزانہ اجرت پر کام کرنے والے محنت مزدور نان شبینہ کے محتاج ہو کر رہ گئے ہیں عوامی حلقوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ مانجھی پور میں یوٹیلیٹی اسٹور، فائر بریگیڈ اسٹیشن اور دستکاری اور کشیدہ کاری کے سینٹر قائم کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں دیگر تمام مسائل فوری طور پر حل کیے جائیں۔

INTEKHAB QUETTA

گوادر کیلئے کروڑوں روپے کے سولرز مستحقین میں تقسیم نہ ہو سکے

مالی سال 2022-23 میں سولر سسٹم کیلئے بارہ کروڑ روپے رکھے تھے، مگر سال ختم ہونے میں مزید چند دن رہ گئے خریداری نہیں ہو سکی

منصوبہ ٹینڈر بھی ہو چکا ہے کنٹریکٹر آلات کی فراہمی میں ناکام، شہریوں کا نوٹس لینے کا مطالبہ

گوادر (این این آئی) اربن پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے ضلع گوادر کے لئے کروڑوں روپے کے ہوم سولرز ٹینڈرز ہونے کے باوجود مستحقین میں تقسیم نہ ہو سکے، تقریباً بارہ کروڑ گیارہ لاکھ روپے زائد لاگت سے سولرز رواں ماہ مستحقین کو تقسیم کرنے تھے متعلقہ ادارہ اور ٹھیکیدار کی خاموشی سے مستحقین میں تشویش کی لہر دوڑ گئی 2022 کو کھلنے والی ٹینڈر ورک کی وقت کا حد 30 جون 2023 ہے۔ تفصیلات کے مطابق اربن پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ بلوچستان کی جانب سے ضلع گوادر کیلئے کروڑوں روپے کے ہوم سولرز ٹھیکہ

بقیہ نمبر 81 صفحہ 7 پر

ٹینڈر ہونے اور چھ ماہ مہینے گزرنے کے باوجود سولرز کی ضلع بھر میں ہوم انسٹالیشن نہ ہو سکا جس کے سبب لوگوں میں منصوبے کے حوالے شدید تشویش پائی جاتی ہے کہ متعلقہ منصوبہ کرپشن کی نذر نہ ہو گئی ہو۔ کروڑوں روپے لاگت کا ٹھیکہ 2022-12-26 کو S/M شاہ کنسٹرکشن گروپ گورنمنٹ کنٹریکٹر کو دیا گیا جس کی وقت کی حد 30 جون 2023 ہے اور مقررہ مدت کے اندر انسٹالیشن کا کام مکمل کرنا تھا مگر تاحال ضلع بھر کے دیہی علاقوں کے مکین سولرز سے محروم ہیں، 2022،1226 کو اربن پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ بلوچستان کی جانب سے مجموعی طور پر کلانچ، جیونی اور پسنی کیلئے 121187109 بارہ کروڑ گیارہ لاکھ سے زائد لاگت سے ٹینڈر ہو ٹھیکہ ہونے والے ہوم سولرز اسکیم سات مہینے گزرنے کے باوجود ابھی تک مستحقین تک نہیں پہنچ سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 8 DATE: 15 JUN 2023 Page No: 17

مشکے تمام تر بنیادی سہولیات سے محروم ہے، عوامی حلقے

مشکے میں خزانہ آفس ڈاک خانہ بنک کی سہولیات نہ ہونے سے مشکے کے غریب عوام پریشان ہیں

پینے کے صاف پانی کی فراہمی، صفائی ستھرائی کا نظام بہتر بنانے، سڑکوں اور تعلیم کی سہولیات مہیا کرنے کیلئے ماسٹر پلان کی تیاری کی نوید سن رہے ہیں

مشکے (پ ر) سماجی رکن خان شاہوانی نے اپنے بیان میں کہا مشکے میں خزانہ آفس ڈاک خانہ بنک کی سہولیات نہ ہونے سے مشکے کے غریب عوام پریشان ہیں مشکے کے باسی پینے کے صاف پانی کی فراہمی، صحت مند ماحول، صفائی ستھرائی کا نظام بہتر بنانے، سڑکوں،

بقیہ نمبر6 صفحہ5 پر

صحت، تعلیم کی سہولیات مہیا کرنے کے لیے ماسٹر پلان کی تیاری کی نوید سن رہے ہیں۔ گزشتہ 50 سال کے دوران اقتدار میں رہنے والی حکومتیں اور ان کے کارندے شہر کے اہم علاقوں، کھلے میدانوں، سرسبز [illegible] اوطاقوں میں منعقدہ تقریبات کے دوران لوگوں کو اور ان کے منصوبے شروع کرنے کی خوش خبری سنا کر بے وقوف بنانے کی کوشش کرتے آئے ہیں کہ اس مرتبہ مشکے شہر میں منصوبے کے تحت کام کا آغاز کر

جائے گا اور چند سال میں تمام منصوبے مکمل ہونے سے لوگوں کو بنیادی سہولیات میسر ہوں گی اور شہر ایک ماڈل کے طور پر سامنے آئے گا۔ [illegible] کے معیار [illegible] صاحب اولاد ہونے کے بعد ضعیف ہونے گئے ہیں لیکن شہر ہے کہ وہی پرانی کہانی ہے، وہی مسائل ہیں [illegible] ہونے کی امید ہے۔ [illegible] نمائندوں کے تشکیل کردہ منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اعلیٰ افسران سر توڑ کوشش کرتے ہوئے نظر آتے ہیں، مگر حالات ہیں کہ بہتر ہونے کا نام نہیں لیتے۔ شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور شہر کو خوبصورت بنانے کا ایجنڈا [illegible] اجلاس منعقد کیے اور شہر کے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ماسٹر پلان کی تیاری میں شامل کیا

خضدار، محکمہ بی اینڈ آر دیوالیہ بن چکا ہے، عوامی حلقے

سفارشی آفیسران کی وجہ سے ہر جگہ ادارے مفلوج ہو کر رہ گئی ہے

خضدار (بیورو رپورٹ) محکمہ بی اینڈ آر خضدار کے ایکسین روڈز کی نااہلی ادارہ دیوالیہ ہونے کے قریب آپہنچ چکا ہے سفارشی آفیسران کی وجہ سے ہر جگہ ادارے مفلوج ہو کر رہ گئی ہے خاص کر محکمہ بی اینڈ آر خضدار تباہی کے دہانے پر کھڑا ہو گیا ہے موجودہ ایکسین روڈز کی وجہ سے ادارے دن بہ دن پیچھے جا رہی ہے محکمہ کے ملازمین فارغ

بقیہ نمبر10 صفحہ5 پر

بیٹھ کر گھر میں تنخواہیں لے رہے ہیں بی اینڈ آر کے دفتر بھوت بنگلہ اور کھنڈرات کا منظر پیش کر رہے ہیں ایکسین روڈز سفارش پر آ کر اپنے وقت گزار کر [illegible] خضدار کے عوامی سیاسی حلقوں نے میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک ایکسین بی اینڈ آر روڈ خضدار [illegible] اپنا زیادہ وقت کراچی میں گزار رہے ہیں اسکیمات [illegible] محکمے کے فنڈز بے دریغ کرپشن اور کمیشن کی نظر ہو رہے ہیں محکمہ ملازمین کی ڈیوٹیوں سے غیر حاضر [illegible] ایکسین روڈز کی وجہ سے ہوا ہے جب بھی [illegible] جائے تو ایکسین اپنے دفتر میں موجود نہیں ہے کئی بار لوگوں کی شکایات اور احتجاج کے باوجود موجودہ ایکسین کو یہاں سے چلتا نہیں کیا جا رہا ہے بلکہ [illegible] جاری ہے ایک طرف ادارہ تباہی کی طرف جاری ہے دوسری طرف ایکسین بی اینڈ آر روڈز ادارے کو [illegible] بنا رہا ہے عنقریب محکمہ بی اینڈ آر روڈز ادارہ دیوالیہ ہو جائے گی اگر ایکسین کے رویہ اسی طرح برقرار رہی تو ادارہ کو مزید تباہی اور بربادی سے کوئی روک نہیں سکے گی خضدار کے عوامی سیاسی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، صوبائی وزیر بی اینڈ آر، چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو [illegible] سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر ایکسین بی اینڈ آر روڈز کو تبدیل کر کے ادارے کو مزید خطرات اور تباہی سے بچایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 6 DATE: 15 JUN 2023 Page No: 18

سمندری طوفان: خطے کے لئے مشترکہ خطرہ

سمندری طوفان بائپرجوائے پاکستان اور بھارت کے ساحلی علاقوں کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے ایک سو اسی کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والا طوفان ساحلی علاقوں تک آتے آتے ایک سو بیس یا صرف اسی کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار کا رہ جائے گا۔ ماہرین موسمیات کے مطابق کراچی سمیت سندھ کے متعدد شہروں میں تیز آندھی اور بارشوں کا امکان ہے ۔بارش جمعرات سے ہفتہ کے روز تک جاری رہنے کا بتایا جارہا ہے۔

انتہائی شدید سمندری طوفان بائپرجوائے ایک خطرناک اور طاقتور طوفان ہے جو مشرقی وسطی بحیرہ عرب کے اوپر بنا اور توقع ہے کہ بھارت و پاکستان کے ساحلی علاقوں کے قریب ختم ہوگا۔ بائپرجوائے ایک ڈپریشن سے شروع ہوا جسے سب سے پہلے 6 جون کو انڈیا میٹرولوجیکل ڈپارٹمنٹ (IMD) نے ایک طوفانی شدت اختیار کرنے سے پہلے نوٹ کیا تھا۔ سمندری طوفان مسلسل کمزور ہوتا جارہا ہے۔ سائیکلون بائپرجوائے کے ممکنہ اثرات کو کم کرنے کے لیے، بتایا جارہا ہے کہ پاکستانی حکام اور اسٹیک ہولڈرز، خاص طور پر پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (PDMA) نے بھرپور تیاری کی ہے۔ مل جل کر اور موثر تیاری کے منصوبے بنانے کے لیے متعلقہ حکام کی باہمی ملاقاتیں ہوئی ہیں۔ متعلقہ حکام کو PDMA نے زیادہ خطرے والے علاقوں کی نشاندہی کرنے، عوامی آگاہی مہم شروع کرنے، انخلاء کے منصوبے بنانے، اور پرخطر ساحلی علاقوں سے مقامی لوگوں کے محفوظ انخلاء کو یقینی بنانے کا کام سونپا ہے۔ حکام نے کراچی بھر سے بل بورڈ اور سائن بورڈ ہٹا دیے ہیں تاکہ طوفانی ہواؤں سے یہ گر کر مالی و جانی نقصان کا باعث نہ ہوں۔ کراچی کے ساحلی رہائشی محلوں کو رضاکارانہ طور پر خالی کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے سندھ کے ساحلی علاقوں سے تقریباً 65,000 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا ہے، مزید افراد کی منتقلی جاری ہے۔ لوگوں کو سمندر کی جانب جانے سے منع کیا جارہا ہے۔ محکمہ موسمیات نے کراچی، حیدرآباد، ٹنڈو الہ یار، شہید بینظیر آباد اور سانگھڑ کے اضلاع میں تیز بارش اور تیز ہواؤں کی پیش گوئی کی ہے۔ بھارت کے محکمہ موسمیات نے 12 جون 2023 کو گجرات کے مقامی حکام کو الرٹ جاری کرتے ہوئے ان پر زور دیا کہ وہ ممکنہ انخلاء کے لیے تیار رہیں۔ سمندری طوفان کے زمین کے قریب آتے ہی ساحلی علاقوں کے رہائشیوں کو گھر کے اندر رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ گجرات حکومت نے خطرے سے دوچار علاقوں میں قومی اور ریاستی ڈیزاسٹر ریسپانس ٹیمیں تعینات کر کے کارروائی کی۔ گجرات کے علاوہ طوفان سے بھارت کے مغربی اور جنوبی ساحلوں کے ساتھ ساتھ کئی دیگر ریاستوں میں بھی بارش کا امکان ہے۔ بھارت کے محکمہ موسمیات (IMD) نے مہاراشٹر، کرناٹک اور گوا کے بعض علاقوں میں موسلادھار بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ ماحولیات کے عالمی ماہرین کچھ عرصے سے پاکستان اور بھارت کے درمیان ماحولیاتی امور پر مذاکرات کی تجویز پیش کررہے ہیں۔ ان ماہرین کے مطابق عالمی درجہ حرارت میں مسلسل اضافے کے باعث یہ دونوں ملکوں کے لئے مشترکہ خطرہ ہے۔ اس سلسلے میں مشترکہ حکمت عملی اختیار نہ کی گئی تو اگلے چند برسوں میں پاکستان اور بھارت کی زراعت اور آبادی شدید خطرات میں گھر سکتی ہیں۔

بھارت اور پاکستان کی جانب سے سمندری طوفان بائپرجوائے کے اثرات کے باعث کئی ہزار افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جارہا ہے، جس سے جمعرات کو دونوں ملکوں کے گنجان آباد علاقوں سے طوفان کے ٹکرانے کی توقع ہے، جس سے لاکھوں جانوں کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ سمندری طوفان شمال مشرقی بحیرہ عرب میں گزشتہ ہفتے کے آخر سے، جنوبی پاکستان اور مغربی ہندوستان کی طرف بڑھ رہا ہے، جس میں 160 کلومیٹر فی گھنٹہ (100 میل فی گھنٹہ) اور 195 کلومیٹر فی گھنٹہ (121 میل فی گھنٹہ) کی رفتار سے ہوائیں چل رہی ہیں۔ منگل کے بعد سے یہ قدرے کمزور ہو گیا ہے، 150 کلومیٹر فی گھنٹہ (90 میل فی گھنٹہ) کی رفتار سے چلنے والی ہوائیں، زمرہ 1 کے سمندری طوفان کے برابر ہیں۔ بھارت کے محکمہ موسمیات کے مطابق، جمعرات کی سہ پہر مقامی وقت کے مطابق طوفان کی لینڈ فال متوقع ہے، جس سے پورے خطے میں شدید بارش، نقصان پہنچانے والی ہواؤں اور ساحلی طوفان کے تین گنا خطرات ہیں۔ پاکستان کے صوبہ سندھ میں بڑے پیمانے پر انخلاء شروع ہو گیا ہے، مقامی حکام کے مطابق تقریباً 60,000 افراد کو عارضی پناہ گاہوں میں بھیج دیا گیا ہے۔ گرد و غبار نے صوبے کے کچھ حصوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے، جس سے دیکھنے کا فاصلہ کم ہو رہا ہے۔ بہت سے لوگوں کی سانس متاثر ہو رہی ہے۔ صوبائی دارالحکومت کراچی 22 ملین کی آبادی کے ساتھ پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے۔ ساحل کے ساتھ ساتھ ماہی گیر اور کاروبار بند ہیں۔ پاکستان کے ماحولیاتی ماہرین، نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور ضلعی انتظامیہ کے لئے یہ پہلا مشترکہ چیلنج ہے۔ ساحلی علاقوں میں تعمیرات اور کاروبار کو محفوظ رکھنے کے ساتھ اس امر کی شدید ضرورت ہے کہ پوری ساحلی پٹی کو تجاوزات سے پاک کر کے یہاں ایسی شجرکاری کے منصوبے شروع کئے جائیں جو سمندری طوفان کی شدت کم کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ عالمی برادری اور بھارت جیسے خطے کے ممالک کے ساتھ مل کر ان علاقوں میں موسم کی پیشگوئی کرنے والے سٹیشن قائم کئے جائیں۔ ایسے تربیت یافتہ افراد تیار کئے جائیں جو طوفان کے دوران امدادی کاموں کو انجام دے سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 DATE: 15 JUN 2023 Page No: 19

Power outages

Various parts of Balochistan, including that of its capital Quetta is witnessing long- hours of electricity load-shedding and low voltage. The economy is directly linked with electricity therefore long hours of load-shedding badly shutters the local economy particularly to the agriculture sector which is the mainstay of the economy of the country. Unannounced 18 hours of load-shedding is costing the farmers millions of rupees losses and rendering thousands of people jobless. Sadly, those who submit the electricity bills are also being made scapegoats and the condition of farmers has already become pathetic due to deterioration of the agriculture sector. Unfortunately, except in three districts, the irrigation in the rest of other districts is dependent on electricity tube-wells. While the government has not honored its commitment to convert agri- tube wells into solar energy. QESCO officials say if dues are paid the duration of load-shedding would be reduced. The dues of QESCO ought to be paid by the government, however, it is also imperative that the QESCO authority must also come up with behavioral change instead of making lame excuses. There are a number of feeders where consumers regularly pay their dues and the recovery results are also satisfactory despite depriving consumers of these feeders of electricity is absolutely irrational and undue. Such steps on the part of QESCO disappoint consumers particularly that of farmers who work hard and when there is long hour load-shedding their all hard work goes wasted. The federal and provincial government of Balochistan had been claiming to bring development in Balochistan but practically both are not even paying heeds to address this grim issue of people of Balochistan. If the Balochistan government is really serious about removing poverty and unemployment from the province then it is essential that the government must take up this issue with the federal government on priority basis. The economy of the country in general and the economy of Balochistan in particular are under crisis. It is hoped that the Balochistan government will take this issue seriously and will clear all dues of QESCO at the earliest and will take up this issue with the federal government. Moreover, QESCO should also be bound to abide by the law and must ensure smooth supply of electricity with proper voltage. The QESCO authority must also take action against black sheep within the department with whom illegal tube-wells and workshops are running due to which the QESCO cannot complete its recovery and all onus is put on those consumers who submit bills regularly.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

DATE: 15 JUN 2023

Page No: 20

Balochistan's Budget: a holistic approach to progress

The recent announcement by the Balochistan government regarding the allocation of funds in the upcoming budget reflects a commendable focus on healthcare and development initiatives. Substantial amounts have been earmarked for health cards and medicines, among other crucial sectors. This decision, combined with an inclusive approach to budget formation, underscores the government's commitment to addressing pressing issues and fostering growth in the province. With an allocation of 5.8 billion rupees for health cards, the Balochistan government aims to provide essential healthcare services to its citizens. This proactive step will ensure that individuals from all walks of life have access to quality medical treatment, thereby improving the overall well-being of the province's residents. Moreover, the allocation of 2.7 billion rupees for medicines highlights the government's commitment to securing an adequate supply of essential drugs, an essential aspect of a well-functioning healthcare system. In addition to healthcare, the budget also caters to other vital sectors. The allocation of 2 billion rupees for skill development programs demonstrates the government's recognition of the importance of equipping the workforce with the necessary skills for a rapidly evolving job market. This investment will contribute to empowering individuals, reducing unemployment rates, and bolstering economic growth in Balochistan.

The allocation of 1 billion rupees for food security underscores the government's commitment to addressing one of the fundamental needs of its people. By investing in agricultural development and ensuring food availability, the government aims to improve food security across the province. This initiative will not only alleviate hunger but also enhance the resilience of local communities and promote sustainable agricultural practices. It is commendable that the budget formulation process includes input from all partners and members of the assembly. This inclusive approach ensures that diverse perspectives are considered, leading to a well-rounded and representative budget. Moreover,

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 DATE: 15 JUN 2023 Page No: 21

prioritizing revenue-increasing sectors underscores the government's commitment to fostering economic growth and financial stability. The allocation of funds for important initiatives such as the Balochistan Education Endowment Fund, Pension Fund, Public Endowment Fund, and the Public Health and Primary Healthcare Initiative (PPHI) further reflects the government's dedication to the betterment of society. By investing in education, pension schemes, and public welfare, the government demonstrates its resolve to uplift its citizens and create a more equitable society. While the budget allocation highlights the government's vision for the upcoming fiscal year, it is equally important to ensure efficient utilization of the allocated funds.

The government should establish robust monitoring mechanisms to prevent mismanagement, corruption, and wastage of resources. By promoting transparency and accountability, the government can instill public confidence and demonstrate its commitment to fair distribution of the budget. Moreover, as the budget is being prepared, it is imperative to address the specific needs of each district and take into account the suggestions of stakeholders. Prioritizing sectors with the potential for revenue generation, such as industrial offices and the fisheries department, will contribute to economic growth and job creation. Additionally, special attention should be given to gender-responsive budgeting, recognizing the unique challenges faced by women and ensuring their inclusion in development initiatives. The budget allocation by the Balochistan government for the next financial year reflects a commendable commitment to healthcare, development, and inclusive governance. By investing in healthcare, skill development, food security, and other critical sectors, the government aims to improve the well-being and livelihoods of its people. It is crucial for the government to ensure effective utilization of the allocated funds, promote transparency, and address the specific needs of each district. Through these efforts, Balochistan can pave the way for progress, prosperity, and a brighter future for its citizens.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 6 | DATE: 15 JUN 2023 | Page No: 22

بلوچستان اسمبلی کا بجٹ اجلاس 16 جون کو طلب کرلیا گیا

وزارت پیٹرولیم نے بلوچستان کے واجبات کی ماہانہ ادائیگی پر آمادگی ظاہر کردی

خلیل احمد

بلوچستان اسمبلی کا بجٹ اجلاس جمعرات 16 جون کو طلب کرلیا گیا۔ اجلاس میں بلوچستان کا آئندہ مالی سال 24-2023 کا بجٹ پیش کیا جائے گا ، صوبائی محکمہ خزانہ کے ذرائع کا کہنا ہے کہ بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ کا کل تخمینہ 7سو ارب روپے کے لگ بھگ لگایا گیا ہے جس میں 200 ارب روپے کے قریب خسارہ بھی شامل ہوگا۔ حکام کے مطابق بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ کے لیے آمدنی کا مجموعی تخمینہ 5سو29ارب 32 کروڑ روپے ہے ، آئندہ مالی سال کے لیے بلوچستان کے اپنے وسائل سے آمدنی کا تخمینہ 60ارب 32 کروڑ روپے ہے،این ایف سی ایوارڈ کے تحت قابل تقسیم محاصل اور دیگر ذرائع سے آمدن کا تخمینہ 4سو13ارب روپے ہے وفاقی گرانٹس کی مد میں 28ارب 21 کروڑ روپے کی آمدن کا تخمینہ ہے۔ غیر ملکی اور سرمایہ جاتی محصولات سے 22ارب روپے کی آمدنی متوقع ہے ، بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے لیے غیر ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ 3سو 57ارب 16 کروڑ روپے ہے۔ سرمایہ جاتی اخراجات کا تخمینہ 28ارب 56 کروڑ روپے ہے۔ پی ایس ڈی پی سے باہر ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ 12ارب 63 کروڑ روپے ہے ، اسٹیٹ ٹریڈنگ اخراجات کے لیے 11ارب روپے مختص کیے جانے کا امکان ہے ، پی ایس ڈی پی کے تحت ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ 99ارب 50 کروڑ روپے ہے۔

ذرائع کا کہنا ہے کہ بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں صحت کارڈ کے لیے 5ارب 80 کروڑ روپے مختص کیے جا رہے ہیں، سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی کے لیے 2ارب 70 کروڑ روپے رکھے جا رہے ہیں۔ بلوچستان ایجوکیشن انڈاؤمنٹ فنڈ کے لیے 2ارب روپے مختص کیے جائیں گے۔ حکومت بلوچستان پینشن فنڈ کے لیے 2ارب روپے مختص کیے جا رہے ہیں عوامی انڈاؤمنٹ فنڈ کے لئے ایک ارب روپے رکھے جا رہے ہیں۔ لوگوں کو ہنرمند بنانے کے پروگرام کے لیے 2ارب روپے رکھے جائیں گے۔ فوڈ سیکورٹی کے لئے ایک ارب اور پی ایچ آئی کے 75 کروڑ روپے مختص کیے جا رہے ہیں۔ تاہم ان اعداد و شمار میں کمی بیشی ہو سکتی ہے ، کیونکہ بجٹ پیش کیے جانے سے قبل بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اس پر مشاورت بھی کی گئی۔ جس میں حزب اقتدار اور حزاب اختلاف کے اراکین نے اپنی اپنی تجاویز پیش کی۔ چند روز قبل وزیر خزانہ بلوچستان انجینیئر زمرک خان اچکزئی نے صوبائی بجٹ سے متعلق ایک مشاورتی ورکشاپ سے خطاب کے دوران بتایا کہ ان کی کوشش ہے کہ صوبے میں پہلی مرتبہ حکومت اور حزب اختلاف کے دورن صوبے کے آئندہ مالی سال کے بجٹ پر ہم آہنگی پیدا ہو اور ہم مل کر بجٹ تشکیل دیں۔

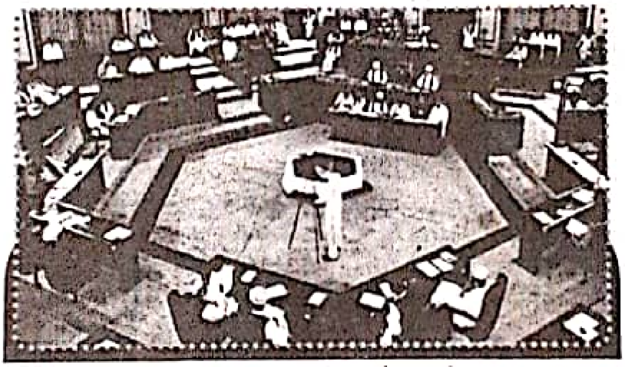

دوسری جانب وفاق سے رواں مالی کے دوران کم پیسے ملنے پر بلوچستان حکومت کو مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ رواں مالی سال کے دوران وفاق سے بلوچستان کو اب تک 100ارب روپے کم ملے ہیں جو رقم نہیں ملی ان میں سے 55ارب روپے پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے ذمہ واجب الادا ہیں۔ پی پی ایل نیا معاہدہ نہ ہونے کا بہانہ بنا کر واجبات نہیں دے رہی ہے ، اگر نیا معاہدہ نہیں ہوا ، جبکہ وزیر اعظم کی جانب سے سیلاب متاثرین کے لئے اعلان کردہ 10 ارب روپے بھی ابھی تک بلوچستان حکومت کو نہیں ملے۔ 6ارب سے زائد برج فنانسنگ کے تھے جو کہ تا حال نہیں ملے ، این ایف سی ایوارڈ کی قسطیں مکمل نہ ملنے کی وجہ سے بھی اربوں روپے واجب الادا ہیں۔

دوسری جانب وزیر اعظم شہباز شریف کی جانب سے سوئی گیس مائننگ لیز اور حکومت بلوچستان کی جانب سے اٹھائے گئے دیگر مسائل کا جائزہ لینے کے لیے تشکیل کردہ کمیٹی کا اجلاس چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی کی زیر صدارت چند روز قبل پارلیمنٹ ہاؤس میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں وزیر خزانہ و محصولات محمد اسحاق ڈار ، وزیر قانون و انصاف اعظم نذیر تارڑ ، وزیر اقتصادی امور سردار ایاز صادق ، وزیر سائنس و ٹیکنالوجی نے شرکت کی۔ آغا حسین بلوچ ، وزیر مملکت برائے پیٹرولیم مصدق ملک ، سینیٹر منظور احمد کاکڑ ، سینیٹر عبدالقادر ، سینیٹر و پارلیمانی لیڈر بی اے پی جناب خالد حسین مگسی ، ایم این اے و پارلیمانی لیڈر بی اے پی اور متعلقہ محکموں کے دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ یہاں جاری کیے گئے اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ کمیٹی کو سوئی مائننگ لیز کے تاریخی پس منظر اور اس کے بعد ہونے والے ایم او اے کے حوالے سے معاہدے کی نمایاں خصوصیات کے حوالے سے آگاہ کیا گیا۔ چیئرمین سینیٹ نے اس معاہدے کی اہمیت پر روشنی ڈالی جس کے بلوچستان کی سماجی اور معاشی ترقی پر دور رس اثرات مرتب ہوں گے۔ چیئرمین سینیٹ نے میمورنڈم آف ایگریمنٹ کی تجدید کو تیز کرنے اور 2016 کے میمورنڈم آف ایگریمنٹ کی دفعات کی بنیاد پر لیز ایکسٹینشن بونس کی بقایا رقم کو کلیئر کرنے کی سفارش کی سیکریٹری پیٹرولیم نے اجلاس کو بتایا کہ بلوچستان حکومت کو 6ارب سہ ماہی ادائیگیاں کی جائیں گی ، جس پر چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی نے کہا کہ وزیر اعظم پاکستان نے 32ارب روپے کی ادائیگی کی ہدایت کی تھی اجلاس میں چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی اور وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر اسحاق ڈار نے متعلقہ حکام کو اس معاملے کو جلد از جلد حل کرنے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں بلوچستان کے دیگر مسئل پر بھی غور کیا گیا اور ان مسائل کو جلد حل کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ بلوچستان حکومت کے ذرائع کا کہنا ہے کہ پی پی ایل کی جانب سے رقم کی ادائیگی کے بعد مالی بحران سے دوچار بلوچستان کی مالی مشکلات میں کسی حد تک کمی آسکتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 15 JUN 2023 Page No: ________

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے پبلک سروس کمیشن کے چیئرمین عبداللہ خان کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

گورنر عبدالولی کاکڑ سے پروفیسر انور پانیزئی اور ایم ایس ڈاکٹر اسحاق پانیزئی ملاقات کر رہے ہیں

گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے این ڈی ایم کے اسفندیار کاکڑ کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

گورنر ملک عبدالولی خان کاکڑ عبدالسلام زہری کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

گورنر ملک عبدالولی خان کاکڑ سے یونس خان پو بلزئی کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ
سے سردار قربان جوگیزئی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.________ DATE: 15 JUN 2023 Page No: ________

QUETTA: A delegation led by Chairman Public Service Commission Abdul Salik Khan calls on Governor Balochistan Abdul Wali Kakar on Wednesday.